جہنم

وحید بن عبدالسلام بالی

ناشر الدار السلفیہ ممبئی

Www.IslamicBooks.Website

"وصف النار من صحیح الأخبار" کا اردو ترجمہ مسمّٰی بہ

جہنم

تالیف

وحید بن عبدالسلام بالی

ترجمہ

زبیر احمد سلفی

تصحیح و تقدیم

مولانا مختار احمد ندوی

ناشر: الدار السلفیۃ، ممبئی

Www.IslamicBooks.Website

© جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

سلسلہ مطبوعات الدار السّلفیہ نمبر ۲۲۳

نام کتاب : جہنم
مؤلف : وحید بن عبد السلام بالی
مترجم : زبیر احمد سلفی
تصحیح وتقدیم : مولانا مختار احمد ندوی
طابع : اکرم مختار
ناشر : الدار السّلفیہ ممبئی
تعداد اشاعت (باردوم) : ایک ہزار
تاریخ اشاعت : جنوری ۲۰۰۳ء
قیمت : ۳۵/روپئے

ملنے کا پتہ
دار المعارف
۱۳/محمد علی بلڈنگ، بھنڈی بازار، ممبئی - ۳
فون: ۲۳۴۵۶۲۸۸

Www.IslamicBooks.Website

فہرست

عرض ناشر ۷
مقدمہ (دوسرے ایڈیشن کا) ۱۱
مقدمہ (پہلے ایڈیشن کا) ۱۳
جہنم سے پناہ ۱۵
جہنم سے خوف دلانا ۱۹
جہنم کے دروازے ۲۲
جہنم کی گرمی کی شدت ۲۳
جہنم کا رنگ ۲۶
جہنم کی وادیاں ۲۸
جہنم کی گہرائی ۳۰

Www.IslamicBooks.Website

جہنم کی بیڑیاں ۳۲
اہل دوزخ کا پانی. ۳۵
جہنمیوں کا کھانا ۳۸
اہل دوزخ کے موٹے اور بدنما جسم ۴۰
جہنم میں سب سے ہلکا عذاب پانے والے.. .. .. ۴۳
عذاب کے مختلف درجات. ۴۵
جہنم کا ایک غوطہ دنیا کی ساری نعمتوں کو بھلا دے گا .. ۴۶
جہنمیوں کی آہ وبکا اور چیخ وپکار ۴۸
شفاعت سے لوگوں کا جہنم سے نکلنا. ۵۱
جہنم کی فوج ۶۰
جنت اور جہنم کی لڑائی.. .. .. ۶۲
جہنم کی ہمیشگی.. .. .. ۶۳
پل صراط کا بیان ۶۵
اہل دوزخ کی صفات. ۶۸

Www.IslamicBooks.Website

اہل دوزخ ۷۰
اس شخص کا عذاب جس کا عمل اس کے قول ۷۵
سخت گرمی جہنم کی لپٹ سے ہے ۷۷
قیامت کے دن جہنم کی بات چیت.. .. .. ۷۹
جنت اور جہنم کے درمیان پل ۸۰
روزِ قیامت لوگوں کے اٹھائے جانے کی صفات . .. ۸۱
حساب کا بیان ۹۱
قیامت کے دن عذاب کی شکلیں ۱۰۲
عذاب جہنم کی شکلیں ۱۰۶
مؤمنوں کا حساب ۱۰۹
جو چیز سب سے زیادہ جہنم میں لے جائے گی ۱۱۰

Www.IslamicBooks.Website

بسم اللہ الرحمن الرحیم

Www.IslamicBooks.Website

عرض ناشر

جتنے شوق سے مسلمان اللہ سے جنت کا سوال کرتے ہیں اتنی ہی شدت اور خوف سے جہنم سے بھی پناہ مانگتے ہیں، کیونکہ جنت جہاں اللہ کا انعام ہے، اس کی رضا اور بندوں پر اس کا فضل و کرم ہے وہیں جہنم اس کا غصہ، اس کا عذاب اور اس کی سزا بھی ہے اس لئے جتنا سوال اس کی جنت کا کیا جاتا ہے اس سے کہیں زیادہ پناہ اس کے جہنم سے مانگی جاتی ہے۔

ادارہ الدار السّلفیہ نے علامہ ابن القیم رحمہ اللہ کی شاہکار کتاب ''نعیم الجنۃ'' کو اردو کے قالب میں ڈھال کر نہایت خوبصورت شکل میں چھاپ دیا ہے اور اب یہ زیر نظر کتاب ''وصف النار من صحیح الاخبار'' صحیح احادیث کی روشنی میں جہنم کا بیان، اہل ایمان کی خدمت میں پیش کی جارہی ہے، اللہ تعالیٰ ہمیں جہنم سے بچائے اور اپنی جنت میں جگہ عطا فرمائے۔ آمین

اس کتاب کے مؤلف مشہور سلفی عالم شیخ وحید بن عبدالسلام بالی ہیں جن کی متعدد کتابیں توحید و سنت اور دیگر اہم اسلامی موضوعات پر چھپ کر اہل علم سے

Www.IslamicBooks.Website

خراج تحسین حاصل کر چکی ہیں، شیخ وحید بالی کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ وہ کتاب وسنت کی صراط مستقیم سے سر مو ہٹتے نہیں، ان کی پوری تحریر کتاب اللہ اور سنت رسول کی سچی تعبیر ہوتی ہے۔

زیر نظر کتاب ''جہنم'' میں انہوں نے اس کا التزام کیا ہے کہ پوری کتاب قرآن اور احادیث کی واضح ترجمان ہو، کتاب میں انہوں نے بڑی تفصیل سے جہنم کا ذکر کیا ہے، سب سے پہلے انہوں نے پڑھنے والوں کو جہنم کی ہولناکیوں سے خوف دلایا ہے اور پھر اس سے پناہ مانگنے کی تاکید کی ہے، اس کے بعد تفصیل سے جہنم کے حالات بیان کئے ہیں، جس میں جہنم کی گرمی کی شدت، اس کی گہرائی، زنجیریں، جہنم کا زہریلا پانی، اس کا بدترین کھانا، جہنم کی منزلیں، اس کی تاریکی، اہل جہنم کی چیخ وپکار، آہ وفغان، عذاب کی شدت، ناقابل بیان تکالیف کا ذکر، جہنم میں جانے کے اسباب، جرائم، گناہ، بداعمالی، شامت اعمال اور اللہ کی ناراضگی، ناقابل معافی جرائم کا ذکر، جہنم کے مختلف درجات، عذاب کی نوعیت، جنت اور جہنم کی باہمی مخاصمت، پل صراط، حشر کا ذکر، حشر کی کیفیت، مجرمین کی دہشت، حساب وکتاب، داروغۂ جہنم کی سنگ دلی اور بے رحمی، جہنمیوں کی ایک دوسرے پر طعنہ زنی، غرض جہنم سے متعلق قرآن واحادیث میں مذکور حالات کا مفصل بیان جس کو پڑھ کر سخت سے سخت دل آدمی کا دل پگھل جاتا

Www.IslamicBooks.Website

ہے اور دلوں میں خوفِ الٰہی کے جذبات پیدا ہوتے ہیں اور وہ گناہوں سے دور و نفور ہوتا ہے اور اللہ سے استغفار اور عاجزی کے ساتھ اپنے گزشتہ گناہوں سے تائب ہوتا ہے۔

کتاب کا طرز بیان اتنا مؤثر اور مفید ہے کہ ہر حرف دل میں اتر جاتا ہے اور آدمی خوف وندامت سے پسینہ پسینہ ہو جاتا ہے، وعظ ونصیحت کی مجلسوں میں اس کے مضامین انتہائی مؤثر اور دلدوز ہوتے ہیں اور پڑھ کر دل میں توبہ و انابت کے جذبات پیدا ہوتے ہیں۔

عموماً اس قسم کی کتاب موضوع اور من گھڑت اور مبالغہ آمیز روایات سے بھر پور ہوا کرتی ہیں لیکن زیر نظر کتاب کی سب سے بڑی خصوصیت یہی ہے کہ یہ جتنی مؤثر ہے اتنی ہی صحیح اور مستند بھی ہے اور اس کے بیانات جناب استاذ بالی کی تحقیقات سے مزین ہیں۔

علامہ وحید بن عبد السلام بالی پختہ قسم کے سلفی اور کتاب وسنت کے داعی ہیں اور دورِ حاضر کے ایک مقبول اور معتمد سلفی عالم ہیں جن کی کتابیں خصوصاً نوجوانوں میں بہت مقبول ہیں ادارہ الدار السّلفیہ نے ان کی اس کتاب کا نہایت دقیق اور سلیس اور آسان زبان میں ترجمہ کر دیا ہے، فاضل مترجم زبیر احمد سلفی صاحب کی عربی زبان اور اس کے مصطلحات پر گہری نظر ہے، انہیں اردو زبان پر بھی بہت

Www.IslamicBooks.Website

مہارت ہے، اس سے پہلے انہوں نے علامہ ابن قیم الجوزیہؒ کی مشہور اور اہم کتاب "هداية الحيارىٰ فى أجوبة اليهود والنصارىٰ" کا نہایت مناسب اور سلیس با محاورہ ترجمہ کر کے علمی دنیا سے خراج تحسین حاصل کیا ہے۔

خوشی کا مقام ہے کہ اب مولانا موصوف ادارہ الدار السّلفیہ سے پورے طور پر منسلک ہو چکے ہیں اور اپنا پورا وقت الدار السّلفیہ کے شعبۂ تصنیف و تالیف و ترجمہ کیلئے وقف کر دیا ہے، جس کی وجہ سے ادارہ کے علمی اور دینی سرمایہ میں بیش بہا اضافہ ہو رہا ہے۔

ہم امید کرتے ہیں کہ اس کتاب کے اردو ایڈیشن سے اہل علم و دین اور عوام و خواص کو بھی ان شاء اللہ بھرپور فائدہ پہنچے گا اور الدار السّلفیہ کے علمی سرمایے میں یہ ایک بہترین اضافہ ہوگا، دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس مفید کتاب سے اس بھٹکی دنیا کے غافل انسانوں کو راہ دکھائے، اور مصنف، مترجم اور ناشرین کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین

مختار احمد ندوی

مدیر الدار السّلفیہ ممبئی

یکم جنوری ۲۰۰۱ء

Www.IslamicBooks.Website

مُقَدِّمَۃ (دوسرے ایڈیشن کا)

ان الحمد لله نحمده ونستعينه ونستهديه ونستغفره ونعوذبالله من شرور انفسنا ومن سيئات اعمالنا من يهده الله فلامضل له ومن يضلل فلا هادى له واشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريک له واشهد ان محمدا عبده ورسوله . وبعد

مسلمان کے اوپر واجب ہے کہ وہ اپنے رب کی طرف اپنے دونوں بازؤں سے لپکے اور وہ دونوں بازو خوف اور امید ہیں، پس اگر خوف اس پر غالب آگیا تو وہ اللہ کی رحمت سے ناامید ہوجائے گا اور اگر امید اس پر غالب آگئی تو وہ دوسروں پر بھروسہ کرنے لگے گا اور کمزور پڑ جائے گا اس لئے خوف اور امید دونوں مؤمن کی سواری ہیں جو اس کو اس کے رب تک پہنچاتی ہیں، میں نے جب ان کتابوں پر نظر ڈالی جو جنت اور جہنم کے بارے میں لکھی گئیں ہیں تو ان کو

Www.IslamicBooks.Website

صحیح اور ضعیف بلکہ موضوع روایتوں کا مجموعہ پایا اس لئے دو ایسی کتابیں لکھیں جن کے اندر صرف صحیح حدیثوں کا ہی ذکر کیا گیا ہے، پہلی کتاب کا نام میں نے "وصف الجنة من صحيح السنة" (جنت کی تعریف صحیح احادیث کی روشنی میں) رکھا جس کو اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے شائع کیا جا چکا ہے اور یہ دوسری کتاب جس کو میں پیش کر رہا ہوں اس کا نام "وصف النار من صحيح الاخبار" (جہنم کی تعریف صحیح احادیث کی روشنی میں) ہے۔ اس کو میں نے بتیس فصلوں میں منقسم کیا ہے اور ہر فصل میں موضوع کی مناسبت سے قرآن کریم کی آیتیں بیان کی ہیں، میں یہ کتاب اس یقین کے ساتھ پیش کر رہا ہوں کہ میں اس دنیا سے کوچ کرنے والا ہوں اور یہی میرا عمل آخرت میں کام آئے گا اگر میں اپنے عمل میں مخلص ہوں۔

اللہ سے دعا ہے کہ ہمارے اس عمل میں اخلاص پیدا کرے اور ریا کاری سے بچائے اور اسے قبول فرمائے۔ وصل اللهم وسلم على عبدك ورسولك محمد وعلى اله واصحابه اجمعين.

بخشش کا طالب

وحید بن عبد السلام بالی

Www.IslamicBooks.Website

(پہلے ایڈیشن کا)

مُقَدِّمَۃ

ان الحمد لله نحمده ونستعينه ونستهديه ونستغفره ونعوذبالله من شرور انفسنا ومن سيئات اعمالنا من يهده الله فلا مضل له ومن يضلل فلاهادی له واشهد ان لا اله الا الله وحده لا شریک له واشهد ان محمدا عبده ورسوله . وبعد

﴿یاایها الذین آمنوا اتقوا اللّٰه حق تقاته ولا تموتن الا وانتم مسلمون﴾ (آل عمران: ۱۰۲)

اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ سے اتنا ڈرو جتنا کہ اس سے ڈرنا چاہئے اور دیکھو مرتے دم تک مسلمان ہی رہنا۔

﴿یا ایها الناس اتقوا ربکم الذی خلقکم من نفس واحدة و خلق منها زوجها وبث منهما رجالا کثیراً ونساء واتقوا اللّٰه الذی تساء لون به والارحام ان اللّٰه کان علیکم رقیباً﴾ (نساء:۱)

اے لوگو! اپنے پروردگار سے ڈرو جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا اور اسی سے اس کی بیوی کو پیدا کر کے ان دونوں سے بہت سے مرد اور عورتیں پھیلا دیں، اس اللہ سے ڈرو جس کے نام پر ایک دوسرے سے مانگتے ہو اور رشتے ناطے توڑنے سے بچو، بیشک اللہ تم پر نگہبان ہے۔

Www.IslamicBooks.Website

﴿یا ایھا الذین آمنوا اتقوا اللّٰہ وقولوا قولاً سدیداً یصلح لکم اعمالکم ویغفرلکم ذنوبکم ومن یطع اللہ ورسولہ فقد فاز فوزا عظیما﴾(احزاب: ۷۱/۷۰)

اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور سیدھی سیدھی (سچی) باتیں کیا کروتا کہ اللہ تمہارے کام سنوار دے اور تمہارے گناہ معاف کردے اور جو بھی اللہ اور اس کے رسول کی تابعداری کرے گا اس نے بڑی مراد پالی۔

امابعد: سب سے اچھا کلام اللہ کی کتاب ہے اور سب سے بہترین ہدایت محمد ﷺ کی ہدایت ہے اور سب سے بری چیز دین میں نئی چیز نکالنا ہے اور ہر نئی چیز بدعت ہے اور ہر بدعت گمراہی ہے اور ہر گمراہی جہنم کی طرف لے جانے والی ہے۔

میں نے جنت اور جہنم کے موضوع پر لکھی گئی جتنی کتابوں کا مطالعہ کیا سب کو صحیح اور ضعیف حدیثوں کا مجموعہ پایا چنانچہ میں نے اللہ تعالیٰ سے استخارہ کیا کہ میں اس موضوع پر دو ایسی کتابیں لکھوں جن میں صرف صحیح حدیثوں کا تذکرہ ہو اور میں نے پہلی کتاب کا نام "وصف الجنة من صحیح السنة" رکھا اور دوسری کتاب کا نام "وصف النار من صحیح الاخبار" رکھا۔

میں اپنے اس عمل کے ذریعے صرف اللہ تعالیٰ کی رضا مندی کا طالب ہوں اور دعا گو ہوں کہ یہ کتاب میرے لئے دنیا وآخرت میں نفع بخش ثابت ہو اور قارئین کرام سے گزارش ہے کہ میرے لئے دعائے خیر کریں اور درود وسلام ہو رسول اللہ ﷺ پر اور آپؐ کے اہل و عیال پر اور آپ کے سارے اصحابؓ اور سارے مسلمانوں پر۔

وحید بن عبد السلام بالی

Www.IslamicBooks.Website

پہلی فصل

جہنم سے پناہ

﴿یا ایھا الذین آمنوا قوا انفسکم واھلیکم نارا وقودھا الناس والحجارۃ علیھا ملائکۃ غلاظ شداد لایعصون اللہ ما امرھم ویفعلون ما یومرون﴾ (تحریم:٦)

اے ایمان والو! تم اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو اس آگ سے بچاؤ جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہیں جس پر سخت دل اور مضبوط فرشتے مقرر ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ جو حکم دیتا ہے اس کی نافرمانی نہیں کرتے بلکہ جو حکم دیا جائے بجالاتے ہیں۔

اور اللہ تعالیٰ نے اپنے مومن بندوں کی صفات بیان کرتے ہوئے فرمایا:

﴿والذین یقولون ربنا اصرف عنا عذاب جھنم ان عذابھا

اور جو یہ دعا کرتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار ہم سے دوزخ کا

Www.IslamicBooks.Website

کـــان غـــرامــا، انهــا ســاء ت مستقرا و مقاما﴾ (الفرقان: ٦٥-٦٦)

عذاب پرے ہی رکھ کیوں کہ اس کا عذاب چمٹ جانے والا ہے بیشک وہ ٹھہرنے اور رہنے کے لحاظ سے بدترین جگہ ہے۔

اور فرمایا:

﴿والــذین هم من عـذاب ربهـم مشـفـقـون، ان عذاب ربهـم غيـر مـــامـون﴾ (معارج: ٢٧-٢٨)

جو اپنے رب کے عذاب سے ڈرتے رہتے ہیں، بیشک ان کے رب کا عذاب بے خوف ہونے کی چیز نہیں ہے۔

اور فرمایا:

﴿قل ان الـخـاسـرين الذين خســروا انـفسـهـم واهليهم يـوم الـقـيـامـة الا ذلـك هـو الـخسران المبين ٥ لهم من فـوقهـم ظـلـل من النار ومن تـحتهـم ظـلـل ذلك يخوف الـلـــه بــه عباده يا عباد

کہہ دیجئے کہ حقیقی زیاں کار وہ ہیں جو اپنے آپ کو اور اپنے اہل کو قیامت کے دن نقصان میں ڈال دیں گے جان لو کہ کھلم کھلا نقصان یہی ہے۔ انہیں نیچے اوپر سے آگ کے شعلے مثل سائبان کے ڈھانک رہے ہوں گے، یہی عذاب ہے جس

Www.IslamicBooks.Website

فاتقون﴾ (زمر: ۱۵-۱۶) سے اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو ڈرا رہا ہے، اے میرے بندو! پس مجھ سے ڈرتے رہو۔

۱-عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ انہیں یہ دعا اسی طرح سکھاتے تھے جیسے کہ قرآن کریم کی کوئی سورت سکھاتے تھے:

"اللهم انی اعوذبک من عذاب جهنم واعوذبک من عذاب القبروا عوذبک من فتنة المسيح الدجال واعوذبک من فتنة المحيا والممات" (رواه مسلم: ۸۹/۵ فتح)

اے اللہ میں جہنم کے عذاب سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور عذاب قبر سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور مسیح دجال کے فتنے سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور زندگی اور موت کے فتنے سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ یہ دعا کثرت سے پڑھتے تھے:

"ربنا آتنا فی الدنیا حسنة وفی الآخرة حسنة وقنا عذاب النار" (رواه البخاری: ۸۷/۸ فتح، سوره بقره: ۲۰۱)

اے ہمارے رب ہمیں دنیا کی بھلائی عطا کر اور آخرت کی بھلائی عطا کر اور ہمیں جہنم کے عذاب سے بچا۔

Www.IslamicBooks.Website

۳۔حضرت ابوہریرہؓ سے مروی ہے کہ اللہ کے رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب کوئی بندہ جہنم سے سات مرتبہ پناہ مانگتا ہے تو جہنم کہتی ہے اے ہمارے رب تیرے فلاں بندے نے مجھ سے پناہ مانگی ہے لہٰذا تو اس کو پناہ دیدے اور اگر کوئی بندہ سات مرتبہ جنت کا سوال کرتا ہے تو جنت کہتی ہے اے میرے رب تیرے فلاں بندے نے میرا سوال کیا ہے تو تو اس کو جنت میں داخل کردے۔ (قال المنذری فی الترغیب :۲۲۹/۶ رواہ ابویعلی باسناد علیٰ شرط البخاری و مسلم)

❁❁❁

Www.IslamicBooks.Website

دوسری فصل

جہنم سے خوف دلانا

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿یوم تقلب وجوھھم فی النار یقولون یا لیتنا اطعنا الله واطعنا الرسولا﴾ (الاحزاب:٦٦)

اس دن ان کے چہرے الٹ پلٹ کیے جائیں گے تو کہیں گے کاش ہم بھی اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿یوم یسحبون فی النار علیٰ وجوھھم ذوقوامس سقر﴾ (القمر:٤٨)

جس دن وہ اپنے منہ کے بل آگ میں گھسیٹے جائیں گے (تو ان سے کہا جائے گا) دوزخ کی آگ لگنے کے مزے چکھو۔

۴۔حضرت عدی بن حاتمؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد

Www.IslamicBooks.Website

فرمایا: تم اپنے آپ کو جہنم سے بچاؤ اگرچہ کھجور کے ایک ٹکڑے کے بدلے میں ہی کیوں نہ ہو اور جس کو یہ بھی نہ ملے وہ بھلی بات کے ذریعے اپنے آپ کو جہنم سے بچائے۔(رواہ البخاری: ۱۱/٤۱۷ فتح و مسلم ،۷/۱۰۷ النووی)

۵- حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ جب آیت کریمہ:

﴿وانذر عشیرتک الاقربین﴾ (الشعراء:۲۱٤) اپنے قریبی رشتے والوں کو ڈراؤ۔

نازل ہوئی تو آپؐ نے قریش کے لوگوں کو دعوت دی چنانچہ وہ جمع ہوئے، پھر آپؐ نے عام انداز میں اور خاص انداز میں ان کو بلایا اور فرمایا: اے بنی کعب بن لوی اپنے آپ کو دوزخ سے بچالو، اے بنی مرہ بن کعب اپنے نفسوں کو جہنم سے بچالو، اے بنو عبدالمطلب اپنے آپ کو جہنم سے بچالو، اے فاطمہ اپنے آپ کو جہنم سے بچالو کیونکہ میں اللہ کے دربار میں تمہارے کچھ بھی کام نہیں آسکتا۔(رواہ البخاری:۸/۵۰۱، فتح و مسلم ۱۷/۱۸ النووی)

٦- اور انہیں (حضرت ابو ہریرہؓ) سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا: میری اور تمہاری مثال اس شخص کی طرح ہے جس نے آگ جلائی جس میں ٹڈیاں اور پتنگے گرنے لگے پھر وہ ان کو آگ سے بچا رہا ہے، اسی طرح میں بھی تم لوگوں کو تمہاری کمر پکڑ کر آگ سے بچا رہا ہوں اور تم

Www.IslamicBooks.Website

میرے ہاتھ سے چھوٹ رہے ہو۔(رواہ البخاری : ۱۱/ ۱۹ فتح و مسلم : ۱۵/ ۴۹ النووی)

۷-حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جہنم کو اس حال میں لایا جائے گا کہ اس کے ستر ہزار لگام ہونگے اور ہر لگام کے ساتھ ستر ہزار فرشتے اس کو کھینچ رہے ہونگے۔(رواہ مسلم : ۱۷/ ۷۹ النووی ، والترمذی: ۴/ ۱۰۳)

❁❁❁

Www.IslamicBooks.Website

تیسری فصل
جہنم کے دروازے

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿لها سبعة ابواب لكل باب منهم جزء مقسوم﴾ (الحجر: ٤٤)

دوزخ کے سات دروازے ہیں ہر دروازے سے داخل ہونے کیلئے ان لوگوں کا الگ الگ مقرر کردہ گروہ ہے۔

۸۔حضرت عتبہ بن عبدالسلمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جنت کے آٹھ دروازے ہیں اور جہنم کے سات دروازے ہیں۔(رواه احمد وصححه الالبانی بمجموع طرقه في الصحيحة برقم:١٨١٢)

Www.IslamicBooks.Website

چوتھی فصل

جہنم کی گرمی کی شدت

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿فإن لم تفعلوا ولن تفعلوا فاتقوا النار التی وقودها الناس والحجارة اعدت للكافرين﴾ (بقرة: ٢٤)

پس اگر تم نے نہ کیا اور تم ہرگز نہیں کر سکتے تو (اسے سچا مان کر) اس آگ سے بچو جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہیں جو کافروں کیلئے تیار کی گئی ہے۔

اور فرمایا:

﴿وجوه يومئذٍ خاشعة عاملة ناصبة تصلى ناراً حامية﴾ (الغاشية: ٢-٤)

اس دن بہت سے چہرے ذلیل اور مصیبت کے مارے خستہ حال ہونگے وہ دہکتی ہوئی آگ میں ڈالے جائیں گے۔

اور فرمایا:

Www.IslamicBooks.Website

﴿فانذرتکم نارا تلظی لایصلاھا الا الاشقی﴾ (لیل:۱۴-۱۵)
میں نے تمہیں شعلے مارتی ہوئی آگ سے ڈرا دیا ہے جس میں بدبخت ہی داخل ہوگا۔

اور فرمایا:

﴿انھا ترمی بشرر کالقصر﴾ (مرسلات:۳۲)
بیشک جہنم ایسی چنگاریاں پھینکتی ہے جو مثل محل ہیں۔

اور فرمایا:

﴿سیصلی نارا ذات لھب﴾ (لھب:۳)
عنقریب وہ بھڑکنے والی آگ میں جائیگا۔

۹-حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تمہاری یہ دنیا کی آگ جس کو بنو آدم جلاتے ہیں جہنم کی آگ کے ستر حصوں میں سے ایک حصہ گرم ہے، صحابہ کرامؓ نے کہا خدا کی قسم یہی آگ کافی تھی، آپ ﷺ نے فرمایا: وہ تو اس سے انہتر گنا بڑھ کر ہے ان میں سے ہر حصہ دنیا کی آگ کے برابر گرم ہے۔(رواہ البخاری :۳۰۳/۶، فتح و مسلم :۱۷۹/۱۷، النووی)

۱۰-اور انہیں (حضرت ابوہریرہؓ) سے روایت ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: جب اللہ تعالیٰ نے جنت اور جہنم کو پیدا کیا تو حضرت جبرئیل کو جنت

Www.IslamicBooks.Website

کی طرف بھیجا اور کہا جا کر اس کو دیکھو اور جو میں نے اہل جنت کیلئے تیار کر رکھا ہے اس کو دیکھو، آپ ؐ نے فرمایا کہ وہ آئے اور اس کو دیکھا اور ان چیزوں کو دیکھا جو اللہ تعالیٰ نے جنتیوں کیلئے تیار کر رکھا تھا آپ ؐ نے فرمایا پھر وہ اللہ کے پاس واپس آئے اور کہا: "تیری عزت کی قسم کوئی بھی اس کے بارے میں سنے گا تو اس میں داخل ہوجائے گا، پھر اللہ نے اس کے بارے میں حکم دیا تو وہ ناپسندیدہ چیزوں سے گھیر دی گئی، پھر اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اس کی جانب دوبارہ جاؤ، حضرت جبرئیل ؑ پھر گئے تو دیکھا کہ وہ تکالیف سے گھری ہوئی ہے تو اللہ تعالیٰ کی طرف لوٹ کر آئے اور عرض کی تیری عزت کی قسم مجھے خوف ہے کہ کوئی اس میں داخل نہیں ہو پائے گا، اللہ نے فرمایا: اب جہنم کو جا کر دیکھو اور جو میں نے اس میں جہنمیوں کیلئے تیار کر رکھا ہے اس کو دیکھو آپ ؐ نے فرمایا: جبرئیل نے جہنم کو دیکھا تو اس کا بعض بعض پر سوار تھا، سو وہ اللہ کی طرف لوٹ کر آئے اور عرض کی تیری عزت کی قسم جو بھی اس کے بارے میں سن لے گا اس میں داخل نہیں ہوگا، پھر اس کے بارے میں حکم دیا گیا تو وہ لذتوں سے گھیر دی گئی، پھر اللہ نے فرمایا: اس کے پاس دوبارہ جاؤ وہ گئے اور واپس آ کر عرض کیا تیری عزت کی قسم مجھے خوف ہے کہ اس سے کوئی نہیں بچ پائے گا۔ (رواہ ابو داؤد: ۲۳۶/٤، والنسائی :۳۷، والترمذی: ۹۷/٤، وقال حسن صحیح)

Www.IslamicBooks.Website

پانچویں فصل
جہنم کا رنگ

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿وتری المجرمین یومئذٍ مقرنین فی الاصفاد سرابیلھم من قطران وتغشی وجوھھم النار﴾ (ابراھیم: ۴۹-۵۰)

آپ اس دن گنہگاروں کو دیکھیں گے کہ زنجیروں میں ملے جلے ایک جگہ جکڑے ہونگے، ان کے لباس گندھک کے ہونگے اور آگ ان کے چہرے پر بھی چڑھی ہوئی ہوگی۔

۱۱-حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جہنم ایک ہزار سال تک بھڑکائی گئی تو وہ سرخ ہوگئی، پھر ایک ہزار سال تک بھڑکائی گئی تو وہ سفید ہوگئی، پھر ایک ہزار سال تک بھڑکائی گئی تو وہ کالی ہوگئی، سواب وہ سیاہ وتاریک ہے۔(رواہ الترمذی : ۱۱۱/۴ وھو حسن بشواھدہ)

Www.IslamicBooks.Website

۱۲-اور انہیں (حضرت ابو ہریرہؓ) سے روایت ہے کہ آپؐ نے فرمایا کیا تم اپنی اس آگ کی طرح اس کو سرخ سمجھتے ہو وہ تو تارکول سے بھی کالی ہے۔

(رواه مالك فى المؤطا ۹۹٤/۲ باسناد صحيح)

۱۳-حضرت ابو مالک اشعریؓ سے مروی ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جاہلیت کی چار چیزیں میری امت میں باقی رہیں گی وہ ان کو چھوڑنے والے نہیں ہیں، حسب ونسب پر فخر کرنا، نسب پر طعن و تشنیع کرنا، پچھتروں سے پانی طلب کرنا اور میت پر نوحہ کرنا، اگر نوحہ کرنے والیوں نے موت سے قبل توبہ نہیں کی تو قیامت کے دن اس حال میں آئیں گی کہ ان کے اوپر گندھک کا لباس ہوگا اور وہ آگ کے شعلوں کی زد میں ہونگی۔ (رواه احمد والطبرانی والحاکم، وصححه الالبانی فی صحيح الجامع برقم :۸۸۸)

❁❁❁

Www.IslamicBooks.Website

چھٹی فصل

جہنم کی وادیاں

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿فخلف من بعدھم خلف اضاعوا الصلوٰۃ واتبعوا الشھوات فسوف یلقون غیاً﴾ (مریم:۵۹)

پھر ان کے بعد ایسے ناخلف پیدا ہوئے کہ انہوں نے نماز ضائع کردی اور نفسانی خواہشوں کے پیچھے پڑ گئے، سوان کا نقصان ان کے آگے آئے گا۔

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ اللہ تعالیٰ کے فرمان:

"فسوف یلقون غیا" (سوان کا نقصان ان کے آئے گا)

کے بارے میں فرماتے ہیں کہ وہ جہنم کے اندر ایک وادی ہے جو انتہائی

Www.IslamicBooks.Website

گہری ہے اور جس کا مزہ انتہائی برا ہے۔

۱۵۔حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم اللہ سے غم کی وادی سے پناہ مانگو، لوگوں نے دریافت کیا، اے اللہ کے رسولؐ! غم کی وادی کیا ہے؟ آپؐ نے فرمایا: یہ جہنم میں ایک وادی ہے جس سے جہنم ہر روز ستر مرتبہ پناہ مانگتی ہے۔ اللہ نے اسے ریاکاریوں کیلئے تیار کر رکھا ہے۔

❁❁❁

Www.IslamicBooks.Website

ساتویں فصل

جہنم کی گہرائی

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿ان المنافقین فی الدرک الاسفل من النار﴾ منافق تو یقیناً جہنم کے سب سے نیچے کے طبقے میں جائیں گے۔ (النساء:۱۴۵)

۱۶-خالد بن عمیر سے روایت ہے کہ عقبہ بن غزوان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک مرتبہ خطبہ دیا تو فرمایا: ہم سے بیان کیا گیا ہے کہ ایک پتھر جہنم کے کنارے سے لڑھکایا جائے گا تو ستر سال تک اس میں نیچے گرتا رہے گا اور اس کی تہہ کا پتہ نہیں چلے گا اور خدا کی قسم تم اسے بھر دو گے کیا تمہیں تعجب ہے۔(مسلم :۱۰۲/۱۸)

۱۷-حضرت حسن بصریؒ سے روایت ہے کہ حضرت عمرؓ بن خطاب فرماتے تھے: تم جہنم کی یاد کثرت سے کیا کرو اس لئے کہ اس کی گرمی بہت

Www.IslamicBooks.Website

شدید ہے اور اس کی گہرائی بہت زیادہ ہے اور اس کے ہتھوڑے لوہے کے ہیں۔(ترمذی: ١٠٤/٤)

۱۸-حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس تھے، اتنے میں ہم نے ایک دھماکے کی آواز سنی، آپؐ نے فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ یہ کیا ہے؟ ہم نے کہا اللہ اور اس کے رسولؐ زیادہ جانتے ہیں، آپؐ نے فرمایا: یہ ایک پتھر ہے جس کو اللہ نے ستر سال پہلے جہنم میں پھینکا تھا اور اب جا کر وہ اس کی تہہ میں پہنچا ہے۔ (رواہ مسلم: ١٧/ ١٧٩ النووی)

❀❀❀

Www.IslamicBooks.Website

آٹھویں فصل

جہنم کی بیڑیاں

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿انا اعتدنا للکافرین سلٰسِلَاْ واغلالاً وسعیرا﴾ (دھر:٤)

یقیناً ہم نے کافروں کیلئے زنجیریں اور طوق اور شعلوں والی آگ تیار کر رکھی ہے۔

اور فرمایا:

﴿الم تر الی الذین یجادلون فی آیات اللہ انّٰی یصرفون الذین کذبوا بالکتاب وبما ارسلنا بہ رسلنا فسوف یعلمون اذ الاغلال فی

کیا تو نے نہیں دیکھا جو اللہ کی آیتوں میں جھگڑتے ہیں وہ کہاں پھیر دیئے جاتے ہیں، جن لوگوں نے کتاب کو جھٹلایا اور اسے بھی جو ہم نے اپنے رسولوں کے ساتھ بھیجا انہیں ابھی

Www.IslamicBooks.Website

اعناقهم والسلاسل يسحبون في الحميم ثم في النار يسجرون﴾ (مؤمن:۶۹-۷۲)

ابھی حقیقت حال معلوم ہو جائے گی جب کہ ان کی گردنوں میں طوق ہونگے اور زنجیریں ہونگی، گھسیٹے جائیں گے کھولتے ہوئے پانی میں اور پھر جہنم کی آگ میں جلائے جائیں گے۔

اور فرمایا:

﴿واما من اوتی کتابه بشماله فيقول ياليتني لم اوت كتابيه، ولم ادرما حسابيه، ياليتها كانت القاضية، ماأغنىٰ عني ماليه،هلك عني سلطانيه، خذوه فغلوه، ثم الجحيم صلوه، ثم في سلسلة ذرعها سبعون ذراعاً فاسلكوه﴾ (الحاقة:۲۵-۳۲)

لیکن جسے اس کے اعمال کی کتاب اس کے بائیں ہاتھ میں دی جائے گی وہ کہے گا کہ کاش مجھے میری کتاب دی ہی نہ جاتی اور میں جانتا ہی نہ کہ حساب کیا ہے کاش کہ موت میرا کام ہی تمام کر دیتی، میرے مال نے مجھے نفع نہ دیا، میرا غلبہ بھی مجھ سے جاتا رہا (حکم ہوگا) اسے پکڑ لو، پھر اسے طوق پہنا دو پھر اسے دوزخ میں ڈال دو، پھر اسے ایسی زنجیر میں جکڑ دو جس کی پیمائش ستر ہاتھ کی ہے۔

Www.IslamicBooks.Website

۱۹-حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر رصاص کا ایک گولہ مثل اس کے اور آپ نے سر کی طرف اشارہ کیا یعنی سر کے برابر آسمان سے زمین کی طرف پھینکا جائے اور یہ پانچ سو سال کی مسافت ہے تو زمین تک وہ رات آنے سے پہلے ہی پہنچ جائے گا، اور اگر وہ زنجیر کے سرے سے چھوڑا جائے (جس میں جہنمیوں کو جکڑا جائے گا) تو چالیس سال رات اور دن چلنے کے بعد ہی اس کی تہہ تک پہنچ پائے گا۔ (یعنی وہ زنجیر اس قدر لمبی ہوگی کہ اگر لٹکائی جائے تو وہ رصاص مدت مذکور میں اوپر سے نیچے تک نہ پہونچے۔ (رواہ الترمذی : ۱۰۹/٤)

❁❁❁

Www.IslamicBooks.Website

نویں فصل

اہل دوزخ کا پانی

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿واستفتحوا وخاب کل جبارٍ عنید ، من وراۂ جھنم ویسقی من ماءٍ صدید یتجرعه ولا یکاد یسیغه ویاتیه الموت من کل مکان وما ھو بمیت ومن ورائه عذاب غلیظ﴾ (ابراھیم: ۱۵-۱۷)

اور انہوں نے فیصلہ طلب کیا اور تمام سرکش وضدی لوگ نامراد ہو گئے ، اس کے سامنے دوزخ ہے جہاں اسے پیپ کا پانی پلایا جائے گا جسے وہ بمشکل گھونٹ گھونٹ پیئے گا پھر بھی گلے سے نہ اتار سکے گا اور اسے ہر جگہ سے موت آتی دکھائی دے گی لیکن وہ مرنے والا نہیں پھر اس کے پیچھے بھی سخت عذاب ہے۔

Www.IslamicBooks.Website

اور فرمایا:

﴿انا اعتدنا للظالمین ناراً احاط بھم سرادقھا وان یستغیثوا یغاثوا بماء کالمھل یشوی الوجوہ بئس الشراب وساء ت مرتفقا﴾ (الکھف:۲۹)

ظالموں کیلئے ہم نے وہ آگ تیار کررکھی ہے جس کی قناتیں انہیں گھیرلیں گی اگر وہ فریاد رسی چاہیں گے تو ان کی فریاد رسی اس پانی سے کی جائے گی جو کہ تیل کی تلچھٹ جیسا ہوگا جو ان کے چہرے بھون دے گا وہ بڑا ہی برا پانی ہے اور بڑی بری آرام گاہ (دوزخ) ہے۔

اور فرمایا:

﴿یصب من فوق رء وسھم الحمیم، یصھر بہ ما فی بطونھم والجلود ولھم مقامع من حدید﴾ (الحج:۱۹-۲۱)

اور ان کے سروں کے اوپر سے سخت کھولتا ہوا پانی بہایا جائے گا جس سے ان کے پیٹ کی سب چیزیں اور کھالیں گلادی جائیں گی اور ان کی سزا کیلئے لوہے کے ہتھوڑے ہیں۔

۲۰- حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جہنمیوں کے سروں پر سخت کھولتا ہوا پانی ڈالا جائے گا تو یہ کھولتا ہوا پانی ان کے جسم

Www.IslamicBooks.Website

میں اس طرح سرایت کر جائے گا کہ پیٹ تک پہنچ جائے گا اور جو کچھ پیٹ میں ہے سب باہر نکال دے گا یہاں تک کہ وہ پگھل کر اس کے قدموں کے نیچے سے یعنی دبر سے باہر آجائے گا پھر اسے پہلی حالت میں لوٹا دیا جائے گا۔ (ترمذی: ۱۰۶/٤)

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿والذین کفروا لھم شراب من حمیم وعذاب الیم بما کانوا یکفرون﴾ (یونس: ٤)

اور جن لوگوں نے کفر کیا ان کو کھولتا ہوا پانی پینے کے لئے ملے گا اور دردناک عذاب ہوگا ان کے کفر کی وجہ سے۔

۲۱-حضرت اسماءؓ بنت یزید سے روایت ہے انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس شخص نے شراب پی اللہ تعالیٰ اس سے چالیس رات تک راضی نہیں ہوگا اور اگر وہ مرگیا تو کافر ہو کر مرا اور اگر دوبارہ شراب پی تو اللہ کے اوپر واجب ہے کہ اس کو طینة الخبال پلائے، صحابہ کرامؓ نے پوچھا یا رسول اللہ (ﷺ) یہ طینة الخبال کیا ہے؟ آپؐ نے فرمایا: اہل دوزخ کا پیپ۔ (رواہ احمد باسناد حسن)

❁❁❁

Www.IslamicBooks.Website

دسویں فصل

جہنمیوں کا کھانا

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿ان شجرت الزقوم ، طعام الاثیم کالمهل یغلی فی البطون ، کغلی الحمیم﴾ (دخان:۴۳-۴٦)

بیشک زقوم کا درخت گنہگاروں کا کھانا ہے جو تلچھٹ کے مثل ہے اور پیٹ میں کھولتا رہتا ہے مثل تیز گرم پانی کے۔

۲۲-ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر زقوم کا ایک قطرہ دنیا کے اندر ڈال دیا جائے تو اہل دنیا کی روزی کو برباد کر کے رکھ دے، پھر ان لوگوں کا کیا حال ہوگا جن کی غذا ہی زقوم ہوگی۔

(ترمذی: ۱۰۷/٤)

Www.IslamicBooks.Website

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿فلیس له الیوم ھاھنا حمیم، ولا طعام الا من غسلین﴾ (الحاقة: ۳۵-۳۶)

پس آج نہ اس کا کوئی دوست ہے اور نہ سوائے پیپ کے اس کی کوئی غذا ہے۔

اور فرمایا:

﴿لیس لھم طعام الا من ضریع﴾(غاشیة:٦)

ان کیلئے سوائے خاردار جھاڑ کے کچھ کھانا نہ ہوگا۔

اور فرمایا:

﴿ان لدینا انکالا وجحیما ، وطعاما ذاغصة وعذاباً الیماً﴾(مزمل:۱۲-۱۳)

یقیناً ہمارے یہاں سخت بیڑیاں ہیں اور سلگتی ہوئی جہنم ہے اور حلق میں اٹکنے والا کھانا ہے اور درد دینے والا عذاب ہے۔

❁❁❁

Www.IslamicBooks.Website

گیارہویں فصل

اہل دوزخ کے موٹے اور بدنما جسم

۲۳-حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: (قیامت کے دن) کافر کے داڑھ کے دانت احد پہاڑ کے مثل ہوں گے اور اس کا چمڑا تین دن کی مسافت کے برابر موٹا ہوگا۔(مسلم: ۱۷/ ۱۸۶ نووی والترمذی: ۴/۱۰۴)

۲۴-اور انہیں سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کافر کا چمڑا بیالیس گز موٹا اور داڑھ کے دانت احد پہاڑ کے مثل ہوں گے اور اس کے بیٹھنے کی جگہ جہنم میں اتنی ہوگی جتنی جگہ مکہ اور مدینہ کے درمیان ہے۔

۲۵-اور انہیں سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے آیت کریمہ:

﴿یوم ندعوا کل اناسٍ بامامھم﴾ (اسراء: ۷۱) جس دن ہم ہر جماعت کو اس کے پیشوا سمیت بلائیں گے۔

Www.IslamicBooks.Website

کی تفسیر بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ ان میں سے ایک شخص کو بلایا جائے گا اور اس کے دائیں ہاتھ میں اس کا نامۂ اعمال دیا جائے گا اور اس کے جسم کو ۶۰ گز بڑھا دیا جائے گا اور اس کا چہرہ خوب روشن کردیا جائے گا اور اس کے سر پر نور کا تاج رکھا جائے گا پھر وہ اپنے ساتھیوں کے پاس جائے گا تو لوگ اس کو دور سے دیکھ لیں گے اور کہیں گے اے اللہ ہمیں بھی ایسی ہی نعمت عطا کر اور اس کے اندر ہمارے لئے برکت دے، یہاں تک کہ وہ شخص ان لوگوں کے پاس پہنچ جائے گا اور ان سے کہے گا کہ تمہیں بشارت ہو، تم میں سے ہر ایک کیلئے ایسا ہی انعام ہے، پھر آپ ﷺ نے فرمایا: کافر کا چہرہ کالا کردیا جائے گا اور اس کا جسم ۶۰ گز بڑھا دیا جائے گا، مثل حضرت آدم علیہ السلام کے جسم کے، پھر اسے آگ کا تاج پہنایا جائے گا اور اس کے ساتھی اس کو دیکھیں گے اور کہیں گے کہ اس کے شر سے ہم اللہ کی پناہ مانگتے ہیں اے اللہ یہ ہمارے پاس نہ آئے پھر وہ ان کے پاس پہنچ جائے گا تو وہ لوگ کہیں گے اے اللہ اس کو ذلیل اور پھر وہ کہے گا اللہ تم کو مجھ سے دور کرے تم میں سے ہر ایک کیلئے اسی کے مثل عذاب ہے۔ (ترمذی: ۳۶۵/۴)

۲۶۔مجاہد سے روایت ہے کہ ابن عباس ؓ نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ جہنم کی وسعت کتنی ہے، میں نے کہا نہیں، انہوں نے کہا ہاں خدا کی قسم تمہیں نہیں معلوم

Www.IslamicBooks.Website

ان میں سے ہر ایک کے کان کی لو اور کندھے کے درمیان ستر سال کی مسافت ہے جس کے اندر خون اور پیپ کی وادیاں ہیں، میں نے کہا کہ کیا نہریں ہیں؟ انہوں نے کہا نہیں وادیاں ہیں۔ (رواہ احمد باسناد صحیح)

۲۷۔ حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے آیت کریمہ:

﴿وھم فیھا کالحون﴾ اور وہ وہاں بدشکل بنے ہوئے ہونگے۔ (مؤمنون: ۱۰٤)

کی تفسیر بیان کرتے ہوئے فرمایا: کہ جہنم ان کا چہرہ اس طرح بگاڑ دے گی کہ اوپر کا ہونٹ سکڑ کر سر کے بیچ تک پہنچ جائے گا اور نیچے کا ہونٹ اس کے ناف تک لٹکے گا۔ (ترمذی: ۱۰۹/٤)

۲۸۔ حضرت حارث بن اقیشؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت میں بعض کی سفارش سے قبیلہ مضر سے بھی زیادہ لوگ جنت میں جائیں گے اور میری امت میں سے بعض کو جہنم میں اتنا بلند کر دیا جائے گا کہ وہ جہنم کا ایک گوشہ بن جائے گا۔ (رواہ ابن ماجۃ: ۱٤٤٦/۲)

۲۹۔ حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جہنم میں کافر کے دونوں مونڈھوں کا فاصلہ تیز رفتار سوار کے تین دن کی مسافت کے برابر ہوگا۔ (رواہ البخاری: ۱٤٥/۱۱ فتح و مسلم: ۱۷-۱۸٦ نووی)

Www.IslamicBooks.Website

بارہویں فصل

جہنم میں سب سے ہلکا عذاب پانے والے

۳۰۔ حضرت نعمان بن بشیرؓ سے روایت ہے انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ: قیامت کے دن سب سے ہلکا عذاب کسی شخص کیلئے یہ ہوگا کہ اس کے دونوں قدموں کے نیچے آگ کا انگارہ رکھ دیا جائے گا، جس سے اس کا دماغ کھولتا رہے گا۔ (رواہ البخاری: ۱۱/۴۱۷ فتح و مسلم: ۳/۸۵ نووی)

۳۱۔ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک جہنمی کیلئے سب سے ہلکا عذاب یہ ہوگا کہ اس کو آگ کے دو جوتے پہنائے جائیں گے جس کی گرمی سے اس کا دماغ پکے گا۔ (رواہ مسلم: ۳/۸۵، نووی)

Www.IslamicBooks.Website

۳۲-نعمان بن بشیرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اہل دوزخ میں سب سے ہلکا عذاب اس شخص کو ہوگا جس کو آگ کے دو جوتے اور دو تسمے پہنائے جائیں گے جس سے اس کا دماغ ایسے ہی پکے گا جیسے دیگ پکتا ہے، وہ یہ سمجھے گا کہ اس سے سخت عذاب کسی کو نہیں دیا جارہا ہے حالانکہ وہ سب سے ہلکا عذاب ہوگا۔(رواہ مسلم :۸۶/۳، نووی)

۳۳-ابن عباس رضیؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اہل دوزخ میں سب سے ہلکا عذاب ابو طالب کو ہوگا ،ان کو آگ کے دو جوتے پہنائے جائیں گے جس سے ان کا دماغ پکے گا۔(رواہ مسلم :۸۵/۳، نووی)

❀❀❀

Www.IslamicBooks.Website

تیرہویں فصل

عذاب کے مختلف درجات

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿قالوا ربنا من قدم لنا هذا فزده عذاباً ضعفاً فی النار﴾ (ص: ٦١)

وہ کہیں گے اے ہمارے رب جس نے (کفر کی رسم) ہمارے لئے پہلے سے نکالی ہو اس کے حق میں جہنم کی سزا دگنی کر دے۔

۴۳- حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ان میں بعض وہ ہونگے جن کے ٹخنے تک آگ لپٹی ہوئی ہوگی اور بعض وہ ہونگے جن کے گھٹنے تک آگ لپٹی ہوگی اور بعض وہ ہونگے جن کی کمر تک آگ لپٹی ہوگی، اور بعض وہ ہونگے جن کی گردن تک آگ لپٹی ہوئی ہوگی اور بعض وہ ہونگے جن کی ہنسلی تک آگ لپٹی ہوئی ہوگی۔ (رواہ مسلم: ۱۸۰/۷، نووی)

Www.IslamicBooks.Website

چودہویں فصل
جہنم کا ایک غوطہ
دنیا کی ساری نعمتوں کو بھلا دے گا

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿ولئن مستهم نفحة من عذاب ربك ليقولن يا ويلنا انا كنا ظالمين﴾ (الانبیاء: ٤٦)

اگر انہیں تیرے رب کے کسی عذاب کا جھونکا بھی لگ جائے تو پکار اٹھیں گے ہائے ہماری بدبختی یقیناً ہم گنہگار تھے۔

۳۵- حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اہل دوزخ میں سے ایک شخص جو دنیا میں بہت زیادہ مال و دولت والا تھا لایا جائے گا اور اس کو جہنم میں ایک غوطہ دیا جائے گا، پھر اس سے کہا جائے گا اے ابن آدم کیا تم نے کبھی کوئی خیر دیکھا ہے اور کیا تمہارے پاس سے کبھی کوئی نعمت گزری ہے؟ وہ کہے گا اللہ کی قسم نہیں اے رب اور اہل جنت میں

Www.IslamicBooks.Website

سے ایک شخص کو جس نے دنیا میں سب سے زیادہ تنگ دستی کی زندگی گزارا تھا، جنت میں ایک غوطہ دیا جائے گا، پھر اس سے پوچھا جائے گا اے ابن آدم! کیا تم نے کبھی تنگ دستی دیکھی ہے اور کیا کبھی تکلیف تمہارے پاس سے گزری ہے؟ وہ کہے گا اللہ کی قسم اے رب نہیں، میرے پاس سے کبھی تنگ دستی نہیں گزری اور میں نے کبھی کوئی پریشانی نہیں دیکھی۔(رواہ مسلم :۱۷/۱٤۹)

❁❁❁

Www.IslamicBooks.Website

پندرہویں فصل

جہنمیوں کی آہ وبکا اور چیخ وپکار

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿والذین کفروا لھم نار جھنم لا یقضی علیھم فیموتوا ولا یخفف عنھم من عذابھا کذلک نجزی کل کفور، وھم یصطرخون فیھا ربنا اخرجنا نعمل صالحاً غیر الذی کنا نعمل اولم نعمر کم ما یتذکر فیه من تذکر وجاء کم النذیر فذوقوا فما للظالمین من

اور جو لوگ کافر ہیں ان کیلئے دوزخ کی آگ ہے نہ تو ان کی قضا ہی آئے گی کہ مر جائیں اور نہ دوزخ کا عذاب ہی ان سے ہلکا کیا جائے گا ہم ناشکرے کو ایسے ہی سزا دیتے ہیں اور وہ لوگ ایسے ہی چلائیں گے کہ اے ہمارے پروردگار ہم کو نکال لے ہم اچھے کام کریں گے برخلاف ان کاموں کو جو کیا کرتے تھے (اللہ کہے گا) کیا ہم نے تم کو اتنی عمر نہ دی تھی کہ

Www.IslamicBooks.Website

نصیر ﴾ (فاطر: ۳۶/۳۷) جس کو سمجھنا ہوتا وہ سمجھ سکتا اور تمہارے پاس ڈرانے والا بھی پہنچا تھا تو اب مزہ چکھو ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿فاما الذین شقوا ففی النار لھم فیھا زفیر وشھیق ﴾ (ھود: ۱۰٦) لیکن جو بد بخت ہوئے وہ دوزخ میں ہونگے ان کی باریک اور موٹی گدھے جیسی آواز ہوگی۔ (یعنی وہ چیخیں گے چلائیں گے)۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿واعتدنا لمن کذب بالساعۃ سعیرا، اذا رأتھم من مکان بعید سمعوا لھا تغیظاً وزفیراً، واذا القوا منھا مکانا ضیقا مقرنین دعوا ھنالک ثبوراً، لا تدعوا الیوم ثبورا واحداً وادعوا ثبوراً کثیراً﴾ (الفرقان: ۱۱-۱٤) اور قیامت کے جھٹلانے والوں کیلئے ہم نے بھڑکتی ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے جب وہ انہیں دور سے دیکھے گی تو یہ اس کا غصے سے بپھرنا اور دھاڑنا سنیں گے اور جب یہ جہنم کی کسی تنگ جگہ میں مشکیں کس کر پھینک دیئے جائیں گے تو وہاں اپنے لئے موت ہی موت پکاریں گے (ان سے کہا جائے گا) آج ایک ہی موت کو نہ پکارو بلکہ بہت سی اموات کو پکارو۔

Www.IslamicBooks.Website

۳۶-حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ اہل دوزخ مالک کو پکاریں گے تو وہ ان کی پکار کا جواب چالیس سال تک نہیں دے گا پھر فرمائے گا کہ تم کو اسی کے اندر رہنا ہے۔ پھر وہ اپنے رب کو پکاریں گے اور کہیں گے:

﴿ربنا اخرجنا منها فان عدنا فانا ظالمون﴾ (مؤمنون:۱۰۷) اے رب! تو ہمیں اس سے نکال لے پس ہم دوبارہ (اس کام کی طرف) لوٹے تو ہم بہت بڑے ظالم ہونگے۔

تب اللہ تعالیٰ فرمائے گا:

﴿اخسؤوا فيها ولا تكلمون﴾ (مؤمنون:۱۰۸) پھٹکارے ہوئے یہیں پڑے رہو اور مجھ سے بات نہ کرو۔

پھر وہ ناامید ہو جائیں گے اور ان کی آواز گدھے کی آواز کی طرح ہو جائے گی۔ (رواہ الطبرانی)

۳۷-حضرت عبداللہ بن قیسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اہل دوزخ روئیں گے یہاں تک کہ اگر ان کے آنسوؤں میں کشتی چلائی جائے تو وہ چلنے لگے اور وہ خون کے آنسو روئیں گے۔ (رواہ الحاکم)

❁❁❁

Www.IslamicBooks.Website

سولہویں فصل

شفاعت سے لوگوں کا جہنم سے نکلنا

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿یومئذٍ لا تنفع الشفاعة الا من اذن له الرحمن ورضی له قولا﴾ (طٰہٰ: ۱۰۹)

اس دن سفارش کچھ کام نہ آئے گی مگر جسے رحمٰن حکم دے اور اس کی بات کو پسند فرمائے۔

اور فرمایا:

﴿قل لله الشفاعة جمیعاً له ملک السماوات والارض ثم الیه ترجعون﴾ (زمر: ٤٤)

کہہ دیجئے کہ تمام سفارش کا مختار اللہ ہی ہے، سارے آسمانوں اور زمینوں کا راج اسی کیلئے ہے، تم سب اسی کی طرف پھیرے جاؤ گے۔

Www.IslamicBooks.Website

اور فرمایا:

﴿ولا یملک الذین یدعون من دونه الشفاعة الا من شهد بالحق وهم یعلمون﴾ (زخرف:۸۶)

جنہیں یہ لوگ اللہ کے سوا پکارتے ہیں وہ شفاعت کا اختیار نہیں رکھتے، ہاں (مستحق شفاعت وہ ہیں) جو حق بات کا اقرار کریں اور انہیں علم بھی ہو۔

۳۸-حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اہل جنت جنت میں داخل ہونگے اور اہل دوزخ دوزخ میں، پھر اللہ تعالیٰ فرمائے گا: جس کے دل میں رائی برابر بھی ایمان ہو اس کو دوزخ سے نکال لو، چنانچہ ان کو دوزخ سے نکال لیا جائے گا اس حال میں کہ وہ بالکل کالے ہوگئے ہونگے، پھر انہیں نہر الحیات میں ڈال دیا جائے گا تو وہ ایسے ہی اُگ جائیں گے جیسے کہ دانہ بہنے والے پانی کے پاس اُگ آتا ہے، کیا تم نے نہیں دیکھا کہ وہ لپٹا ہوا زرد رنگ کا نکلتا ہے۔ (بخاری: ۷۲/۱ فتح و مسلم: ۳۵/۳ نووی)

۳۹-ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اہل دوزخ میں سے جو دوزخ کے مستحق ہونگے وہ وہاں نہ مریں گے اور نہ ہی زندہ ہونگے لیکن وہ لوگ (یعنی مؤمن) جن کو دوزخ

Www.IslamicBooks.Website

کی آگ نے ان کے گناہوں کی وجہ سے پکڑ لیا ہوگا اللہ ان کو موت دیدے گا یہاں تک کہ جب وہ کوئلہ کی مانند ہو جائیں گے تو شفاعت کی اجازت دی جائے گی اور ان کو گروہ کی شکل میں لایا جائے گا اور جنت کی نہروں کے پاس بکھیر دیا جائے گا، پھر کہا جائے گا اے اہل جنت! ان کے اوپر پانی ڈالو، چنانچہ وہ لوگ ایسے ہی اُگیں گے جیسے کہ دانہ سیلاب کے کوڑا کرکٹ میں اُگتا ہے۔ (رواہ مسلم: ۳۷/۱۷ نووی)

۴۰-حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جہنم کی آگ سے کچھ ایسے لوگ نکلیں گے جو کوئلے کی مانند جل چکے ہونگے، پھر اہل جنت ان پر پانی ڈالیں گے جس سے وہ ایسے ہی اُگ اٹھیں گے جیسے کہ ککڑی کا پودا سیلاب والی جگہ میں اگتا ہے۔ (رواہ احمد)

۴۱-حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ جہنم سے کچھ ایسے لوگوں کو نکالے گا جن کے صرف چہرے باقی رہ گئے ہونگے پھر ان کو جنت میں داخل کردے گا۔ (صححه الالبانی فی الصحیحة برقم: ۱۶۶۱)

۴۲-ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہ ہم نے سوال کیا کہ اے اللہ کے رسولؐ! کیا ہم اپنے رب کو قیامت کے دن دیکھیں گے؟ آپؐ نے

Www.IslamicBooks.Website

فرمایا: کیا جب بادل نہیں ہوتا تو تم سورج اور چاند کے دیکھنے میں کوئی اڑچن محسوس کرتے ہو؟ ہم نے کہا نہیں، آپؐ نے فرمایا اسی طرح سے تم اس دن اپنے رب کو دیکھنے میں کوئی اڑچن محسوس نہیں کرو گے، پھر آپؐ نے فرمایا: ایک پکارنے والا پکارے گا کہ ہر قوم جس کی عبادت کرتی تھی اس کے پاس جائے، چنانچہ اہل صلیب اپنے صلیب کے ساتھ جائیں گے اور بت پرست اپنے بتوں کے ساتھ جائیں گے اور ہر معبود والے اپنے معبود کے ساتھ جائیں گے، یہاں تک کہ صرف وہ بچیں گے جو اللہ کی عبادت کرتے تھے جس میں نیک بھی ہونگے اور برے بھی اور اہل کتاب میں سے جو باقی بچے ہیں وہ بھی۔ پھر جہنم کو لایا جائے گا اور وہ ایسے ہی پیش کی جائے گی جیسے کہ سراب ہو (سراب وہ ریگستانی ریت ہے جو دوپہر کے وقت دھوپ کی تیزی کی وجہ سے پانی جیسا نظر آتا ہے) پھر یہودیوں سے کہا جائے گا کہ تم کس کی عبادت کرتے تھے؟ وہ کہیں گے ہم عزیز ابن اللہ کی عبادت کرتے تھے، تو پکارنے والا کہے گا تم نے جھوٹ کہا، اللہ کے پاس کوئی بیوی اور لڑکا نہیں، پھر تم کیا چاہتے ہو؟ وہ لوگ کہیں گے ہم چاہتے ہیں کہ تم ہمیں پانی پلادو، ان سے کہا جائے گا کہ تم پانی پیؤ پھر وہ یکے بعد دیگرے جہنم میں گرتے جائیں گے، پھر نصاریٰ سے کہا جائے گا تم کس کی عبادت کرتے

Www.IslamicBooks.Website

تھے؟ وہ لوگ کہیں گے کہ ہم مسیح ابن اللہ کی عبادت کرتے تھے، ان سے کہا جائے گا تم نے جھوٹ کہا اللہ کے پاس کوئی بیوی اور لڑکا نہیں، پھر تم کیا چاہتے ہو؟ وہ لوگ کہیں گے ہم چاہتے ہیں کہ تم ہمیں پانی پلا دو، ان سے کہا جائے گا تم پانی پیئو، پھر وہ یکے بعد دیگرے جہنم میں گرتے جائیں گے، اب صرف وہی لوگ بچیں گے جو اللہ کی عبادت کرتے تھے، جس میں نیک بھی ہونگے اور بُرے بھی پھر ان سے کہا جائے گا تم کیوں ٹھہرے ہو جب کہ لوگ جا چکے؟ تو وہ کہیں گے کہ ہم تو دنیا میں بھی جب ہمیں ان گمراہ لوگوں کی آج سے زیادہ ضرورت تھی ان سے جدا رہے، ان کا ساتھ نہیں دیا، ہم نے ایک پکارنے والے کو پکارتے ہوئے سنا کہ ہر قوم جس کی عبادت کرتی تھی اس کے ساتھ مل جائے اور ہم اپنے رب کا انتظار کر رہے ہیں، پھر آپ ؐ نے فرمایا اللہ تعالیٰ ان کے پاس ایسی شکل میں آئے گا جو اس شکل سے مختلف ہوگی جس شکل میں انہوں نے اللہ کو پہلی مرتبہ دیکھا تھا اور کہے گا میں تمہارا رب ہوں پھر وہ (تعجب سے) کہیں گے کیا تم ہمارے رب ہو؟ پھر اللہ تعالیٰ سے بات چیت صرف انبیاء کریں گے، پھر اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ کیا تمہارے درمیان اور اللہ کے درمیان کوئی نشانی ہے جس کو تم پہچانتے ہو، وہ لوگ کہیں گے 'پنڈلی' چنانچہ اللہ تعالیٰ اپنی پنڈلی کھول دے گا تو ہر مؤمن اس

Www.IslamicBooks.Website

کے سامنے سجدہ ریز ہو جائے گا اور وہ سجدہ نہیں کر سکے گا جو دکھانے کیلئے اس کا سجدہ کرتا تھا، پھر وہ سجدہ کرنے کی کوشش کرے گا تو اس کی پیٹھ ایک طبق (تخت) کی مانند سخت ہو جائے گی، پھر ایک پل لایا جائے گا اور اس کو جہنم کے درمیان رکھا جائے گا، ہم نے کہا اے اللہ کے رسول ﷺ پُل کیا ہے؟ آپؐ نے فرمایا قدموں کو پھسلانے والی جگہ ہے، جس پر اچکنے والا ٹیڑھا لوہا اور سلاخیں ہیں، پھیلا ہوا کانٹے دار پودا ہے جس کے کانٹے ٹیڑھے ہیں اس کانٹے دار پودے کے مثل جو نجد میں پایا جاتا ہے، جس کا نام سعدان ہے، مؤمن اس پل سے پلک جھپکنے اور بجلی اور روشنی کے چمکنے کی طرح اور عمدہ تیز رفتار گھوڑ سوار کی طرح گزر جائے گا، چنانچہ لوگ صحیح سالم نجات پا جائیں گے کچھ لوگوں کو خراشیں آئیں گی پھر نجات پا جائیں گے اور مکدوس (پچھاڑا ہوا) جہنم میں پہنچ جائے گا اور تم حق ظاہر ہونے کے بعد حق کے بارے میں مجھ سے مطالبہ اس سختی سے نہیں کر سکتے جس سختی سے مؤمن اپنے رب سے اس دن کریں گے، چنانچہ جب وہ دیکھیں گے کہ وہ نجات پا گئے اور ان کے بھائی باقی رہ گئے تو کہیں گے اے ہمارے رب یہ ہمارے بھائی ہیں جو ہمارے ساتھ نماز پڑھتے تھے، روزہ رکھتے تھے اور اچھا عمل کرتے تھے، تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا جاؤ اور جس کے دل میں ایک دینار کے برابر بھی

Www.IslamicBooks.Website

ایمان پاؤ اس کو نکال لو، پھر اللہ تعالیٰ جہنم کو ان پر حرام کر دے گا، چنانچہ وہ ان کو لے کر آئیں گے، ان میں سے بعض کی حالت یہ ہوگی کہ وہ آگ کے اندر اپنے قدم تک چھپ گئے ہونگے اور بعض اپنی نصف پنڈلیوں تک، مؤمن ان میں سے جن کو پہچان پائیں گے نکال لیں گے، پھر وہ واپس آئیں گے تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا جاؤ اور جس کے دل میں نصف دینار کے برابر بھی ایمان ہو اس کو نکال لو، چنانچہ وہ جس کو پہچانیں گے نکال لیں گے، پھر وہ واپس آئیں گے تو اللہ تعالیٰ کہے گا جاؤ جس کے دل میں ذرہ برابر بھی ایمان پاؤ اس کو نکال لو، چنانچہ وہ جس کو پہچان پائیں گے اس کو نکال لیں گے۔

حضرت ابوسعید خدریؓ نے کہا کہ اگر تم کو میری بات پر یقین نہ ہو تو قرآن کریم کی یہ آیت پڑھو:

﴿ان الله لا یظلم مثقال ذرة وان تک حسنة یضاعفها﴾ (نساء:٤)

بے شک اللہ تعالیٰ ذرہ برابر ظلم نہیں کرتا اور اگر نیکی ہو تو اسے دُگنی کر دیتا ہے۔

پھر نبی، مؤمن اور فرشتے شفاعت کریں گے پھر اللہ تعالیٰ فرمائے گا: میری شفاعت باقی رہ گئی، چنانچہ مٹھی بھر آگ لے گا اور ایسے لوگوں کو نکالے گا جو جل گئے ہونگے، پھر ان کو جنت کے کنارے نہر میں ڈال دیا جائے گا

Www.IslamicBooks.Website

جس کو ماء الحیات کہا جاتا ہے تو وہ اس نہر کے دونوں کنارے ایسے اگیں گے جیسے کہ دانہ سیلاب کے کوڑا کرکٹ میں اگتا ہے، تم نے اس کو دیکھا ہوگا کہ بعض اس میں سے چٹان کی جانب ہوتا ہے اور بعض درخت کی جانب تو جو سورج کی جانب ہوتا ہے تو وہ ہرا ہو جاتا ہے اور جو سائے کی جانب پڑتا ہے وہ سفید ہو جاتا ہے پھر وہ ایسے نکلیں گے جیسے کہ موتی پھر ان کی گردنوں پر مہر ماردی جائے گی اور وہ جنت میں داخل کئے جائیں گے، پھر اہل جنت کہیں گے کہ یہ اللہ کے آزاد کئے ہوئے لوگ ہیں، اللہ نے ان کو جنت میں داخل کیا ہے بغیر کسی عمل کے اور بغیر کسی نیکی کے، تو ان سے کہا جائے گا تمہارے لئے وہ چیز ہے جو تم نے دیکھا اور اسی کے مثل اور ہے۔ (رواہ البخاری: ۱۳/۴۲۰، فتح و مسلم: ۳/۲۴، نووی)

۴۳- حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ جہنم سے نکال لو اس شخص کو بھی جس نے مجھے کسی دن یاد کیا یا کسی مقام پر مجھ سے ڈرا۔ (رواہ الترمذی)

۴۴- حضرت ابو موسیٰ اشعریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب اہل دوزخ دوزخ میں اکٹھا ہونگے اور ان کے ساتھ کچھ اہل قبلہ بھی ہونگے جن کو اللہ چاہے گا، کفار کہیں گے کیا تم مسلمان نہیں تھے؟ وہ لوگ

Www.IslamicBooks.Website

کہیں گے بیشک، پھر کفار کہیں گے کیا تم کو تمہارے اسلام نے کوئی فائدہ نہیں پہنچایا تم تو ہمارے ساتھ جہنم میں ہو، پھر وہ مسلمان کہیں گے ہم گنہگار تھے اور ان گناہوں کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے ہمارا مؤاخذہ کیا، اللہ تعالیٰ ان کی بات سنے گا تو حکم دے گا کہ اہل قبلہ نکال دیئے جائیں، پھر جب اہل دوزخ یہ دیکھیں گے تو کہیں گے کہ کاش ہم بھی مسلمان ہوتے تو اسی طرح سے دوزخ سے نکال لئے جاتے، جیسے کہ یہ لوگ نکلے ہیں، حضرت ابوموسیٰ اشعریؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے یہ آیت کریمہ تلاوت کی:

﴿الٓر تلک آیات الکتاب و قرآن مبین ربما یود الذین کفروا لو کانوا مسلمین﴾ (حجر: ۱-۲)

الٓر، یہ کتاب الٰہی کی آیتیں ہیں اور کھلے ہوئے اور روشن قرآن کی اور وہ بھی وقت ہوگا جب کافر اپنے مسلمان ہونے کی آرزو کریں گے۔

۴۵- حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: چار آدمی جہنم سے نکال کر اور اللہ کے سامنے پیش کئے جائیں گے، اللہ ان میں سے ایک کی طرف متوجہ ہوگا تو وہ کہے گا کہ اے رب تجھ سے میں امید کرتا ہوں کہ جب تو نے مجھے اس سے نکال دیا ہے تو اس میں دوبارہ داخل نہیں کرے گا، چنانچہ اللہ تعالیٰ اس کو جہنم سے نجات دیدے گا۔ (رواہ مسلم: ۵۲/۳، نووی)

Www.IslamicBooks.Website

سترہویں فصل

جہنم کی فوج

۴۶-حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کہے گا اے آدم! حضرت آدم علیہ السلام کہیں گے حاضر ہوں اے رب، جس کے ہاتھ میں بھلائی ہے، آپؑ نے فرمایا: پھر اللہ تعالیٰ کہے گا جہنم کی فوج کو نکالو، وہ کہیں گے جہنم کی فوج کیا ہے؟ اللہ تعالیٰ کہے گا ہزار میں سے نوسو ننانوے، یہی وہ پریشانی کا (خوف کی وجہ سے) وقت ہوگا جب بچہ بوڑھا ہوجائے گا اور تمام حمل والیوں کے حمل گر جائیں گے اور تو دیکھے گا کہ تمام لوگ مدہوش دکھائی دیں گے حالانکہ درحقیقت وہ متوالے نہ ہونگے، لیکن اللہ کا عذاب بڑا ہی سخت ہے۔

جب یہ حدیث آنحضرت ﷺ نے بیان فرمائی تو صحابہؓ گھبرا گئے اور کہنے لگے کہ اے اللہ کے رسول! (اب کیا امید ہے) بھلا ہزار میں ایک

Www.IslamicBooks.Website

شخص معلوم نہیں وہ کون ہوگا؟ آپؐ نے فرمایا (گھبراؤ نہیں) یاجوج و ماجوج کے کافروں کا شمار کرو تم میں سے ایک کے مقابل ان میں سے ہزار پڑتے ہیں، پھر آپؐ نے فرمایا قسم اس رب کی جس کے قبضے میں میری جان ہے مجھ کو تو یہ امید ہے کہ سارے بہشت والوں میں آدھے تم لوگ ہونگے، کیونکہ تمہاری نسبت دوسری امتوں کے ساتھ ایسی ہے جیسے کالے بیل کی کھال میں ایک سفید بال ہو یا جیسے ٹیکہ (داغ) گدھے کے ہاتھ میں ہو۔

❁❁❁

Www.IslamicBooks.Website

اٹھارہویں فصل

جنت اور جہنم کی لڑائی

۷۴۔حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جنت اور جہنم میں لڑائی ہوگی، جہنم کہے گی میرے اندر متکبرین (تکبر کرنے والے اور جبر وقوت والے) داخل ہونگے، جنت کہے گی میرے اندر گرے پڑے اور کمزور ہی داخل ہونگے، پھر اللہ تعالیٰ جنت سے فرمائے گا بیشک تم میری رحمت ہو تمہارے ذریعے سے میں اپنے جس بندے پر چاہوں گا رحم کروں گا اور جہنم سے فرمائے گا تم میرا عذاب ہو تمہارے ذریعے میں اپنے جس بندے کو چاہوں گا عذاب دوں گا اور تم میں سے ہر ایک کو بھر دوں گا، جہنم نہیں بھرے گی یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اس میں اپنا ایک پیر ڈالنے لگے گا، پھر وہ کہے گی ہرگز نہیں، ہرگز نہیں اور اسی وقت بھر جائے گی اور اس کا بعض بعض سے مل جائے گا اور اللہ اپنی مخلوق میں کسی پر ظلم نہیں کرے گا اور جنت کیلئے اللہ تعالیٰ مخلوق پیدا کردے گا۔(رواہ البخاری :۵۹۰/۸ فتح و مسلم :۱۸۲/۱۷ نووی)

Www.IslamicBooks.Website

انیسویں فصل
جہنم کی ہمیشگی

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿الم یعلموا انه من یحادد اللہ ورسوله فان له نار جھنم خالداً فیھا ذٰلک الخزی العظیم﴾(توبة:٦٣)

کیا یہ نہیں جانتے کہ جو کوئی بھی اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرے گا اس کیلئے یقیناً دوزخ کی آگ ہے جس میں وہ ہمیشہ رہنے والا ہے یہ زبردست رسوائی ہے۔

اور فرمایا:

﴿فادخلوا ابواب جھنم خالدین فیھا فلبئس مثوی المتکبرین﴾(نحل:٢٩)

پس اب تم ہمیشگی کے طور پر جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ پس کیا ہی برا ٹھکانہ ہے غرور کرنے والوں کیلئے۔

Www.IslamicBooks.Website

اور فرمایا:

﴿انه من یات ربه مجرما فان له جهنم لا یموت فیها ولا یحییٰ﴾(طٰهٰ:٧٤)

بات یہی ہے جو بھی اللہ کے یہاں گنہگار بن کر حاضر ہوگا اس کیلئے دوزخ ہے جہاں نہ موت ہوگی اور نہ زندگی۔

۴۸- حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب اہل جنت جنت کی طرف چلے جائیں گے اور اہل دوزخ دوزخ کی طرف چلے جائیں گے تو موت کو لایا جائے گا اور اس کو جنت اور جہنم کے بیچ میں رکھا جائے گا پھر اسے ذبح کر دیا جائے گا پھر ایک پکارنے والا پکارے گا کہ اے اہل جنت! اب کوئی موت نہیں اور اے اہل دوزخ! اب کوئی موت نہیں، پھر اہل جنت کی خوشی اور بڑھ جائے گی اور اہل دوزخ کے غم میں اضافہ ہوجائے گا۔(رواہ مسلم:١٨٦/١٧ نووی)

❋❋❋

Www.IslamicBooks.Website

بیسویں فصل

پل صراط کا بیان

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿ولو نشاء لطمسنا علی اعینھم فاستبقوا الصراط فانیٰ یبصرون﴾ (یٰس:٦٦)
اگر ہم چاہتے تو ان کی آنکھیں بے نور کر دیتے پھر یہ راستے کی طرف دوڑتے پھرتے لیکن انہیں کیسے دکھائی دیتا۔

۴۹۔حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ لوگوں کو جمع کرے گا تو مؤمن اٹھیں گے یہاں تک کہ جنت ان سے قریب ہو جائے گی، پھر وہ آدم علیہ السلام کے پاس آئیں گے اور کہیں گے اے ہمارے باپ جنت کا دروازہ کھولو، وہ کہیں کہ جنت سے تمہارے باپ آدم کی غلطی ہی نے تم کو نکالا تھا میں اس کا اہل نہیں، جاؤ میرے بیٹے ابراہیم خلیل اللہ کے پاس، رسول اللہ ﷺ کہتے ہیں کہ ابراہیم علیہ السلام کہیں گے میں اس کا اہل نہیں ہوں میں صرف اللہ کا دوست پیچھے سے تھا

Www.IslamicBooks.Website

جاؤ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس جن سے اللہ تعالیٰ نے بات کی تھی، چنانچہ وہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس آئیں گے، وہ کہیں گے کہ میں اس کا اہل نہیں ہوں، جاؤ عیسیٰ علیہ السلام کے پاس جو اللہ تعالیٰ کا کلمہ اور روح ہیں، حضرت عیسیٰ علیہ السلام کہیں گے کہ میں اس کا اہل نہیں ہوں، پھر وہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئیں گے اور یہی بات کہیں گے، چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دروازہ کھولنے کی اجازت دیدی جائے گی اور امانت اور رحم کو بھیجا جائے گا پھر وہ پل صراط کی دونوں جانب یعنی دائیں اور بائیں کھڑی ہونگی پھر تم میں سے سب سے پہلا شخص اس پر سے بجلی کی طرح گزر جائے گا، پھر حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ میں نے کہا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں کون سی چیز بجلی کے گزرنے کی طرح ہے تو آپؐ نے فرمایا کہ تم نے بجلی کو نہیں دیکھا کہ کیسے پلک جھپکنے میں جاتی ہے اور واپس آتی ہے، پھر ہوا کے گزرنے کی طرح گزریں گے، پھر پرندوں کے گزرنے کی طرح گزریں گے اور سفر کرنے والوں کی طرح گزریں گے، ان کو ان کے اعمال دوڑائیں گے اور تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پل صراط پر کھڑے ہوں گے اور کہیں گے اے میرے رب بچالے یہاں تک کہ بندوں کے اعمال عاجز آجائیں گے، اور ایک آدمی آئے گا جو گھسٹتے ہوئے چل سکے گا اللہ کے

Www.IslamicBooks.Website

رسول ﷺ نے فرمایا: پل صراط کی دونوں جانب سلاخیں لٹکی ہوئی ہونگی جن کو حکم دیا جائے گا کہ وہ پکڑ لیں ہر اس شخص کو جن کو پکڑنے کا حکم دیا گیا ہے چنانچہ مخدوش (خراش لگا ہوا) نجات پا جائے گا اور مکدوس (پچھاڑا ہوا) جہنم میں گر جائے گا اور اس ذات کی قسم جس کے قبضے میں ابو ہریرہؓ کی جان ہے جہنم کی تہہ میں پہنچنے میں ستر سال لگ جائیں گے۔

۵۰-ابن مسعودؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ پل صراط کو جہنم کے بیچ میں رکھا جائے گا اور وہ تیز پتلی دھار کی تلوار کی مانند ہوگا جو قدموں کو پھسلانے والا ہوگا، اس کے اوپر آگ کی سلاخیں ہونگی جو اچکنے والی ہونگی تو جو پکڑا گیا اور پچھاڑ دیا گیا وہ جہنم میں گر جائے گا اور بعض لوگ ایسے ہی گزر جائیں گے جیسے کہ بجلی، پھر نجات پانے میں اس کیلئے کوئی رکاوٹ نہیں ہوگی، پھر کچھ لوگ ایسے پار کریں گے جیسے گھوڑے، پھر کچھ لوگ ایسے پار کریں گے جیسے کہ آدمی دوڑتے ہیں، پھر کچھ لوگ ایسے پار کریں گے جیسے کہ آدمی چلتا ہے، پھر ان میں ایک ایسا آخری شخص ہوگا جس کو آگ نے پکڑ رکھا ہوگا اس کے اندر وہ تکلیفوں سے دوچار ہوگا یہاں تک اسے اللہ اپنے فضل و کرم جنت میں داخل کر دے گا۔ (رواه الطبرانی باسناد حسن)

Www.IslamicBooks.Website

اکیسویں فصل

اہل دوزخ کی صفات

۵۱- حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اہل دوزخ میں سے دو قسم کے لوگوں کو میں نے نہیں دیکھا ایک وہ لوگ جن کے پاس گائے کی دم کی طرح کوڑے ہوں گے جن سے وہ لوگوں کو ماریں گے اور وہ عورتیں جو نیم برہنہ ہوں گی اور جو اٹھلا کر چلیں گی اور لوگوں کو اپنی طرف مائل کریں گی اور ان کا سر اونٹ کے کوہان کی طرح ہوگا جو ہلتا رہے گا وہ جنت میں داخل نہیں ہونگی اور نہ اس کی خوشبو پائیں گی جب کہ اس کی خوشبو بہت دور سے محسوس کی جاتی ہے۔ (رواہ مسلم: ۱۹۰/۷ نووی)

۵۲- حضرت حارثہ بن وہب سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا، آپ نے فرمایا کیا میں تمہیں اہل جنت کے بارے میں نہ بتلاؤں؟ صحابہؓ نے کہا ہاں اللہ کے رسول ﷺ ضرور بتلائیں، اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: ہر کمزور، لوگوں کے نزدیک ذلیل، اگر وہ اللہ

Www.IslamicBooks.Website

کے بھروسے پر قسم کھالے تو اللہ اس کی قسم پوری کر دے گا، پھر آپ نے فرمایا
کیا تم کو اہل دوزخ کے بارے میں نہ بتاؤں؟ صحابہ کرامؓ نے کہا ہاں ضرور
اللہ کے رسولؐ آپ ہمیں بتائیے، آپؐ نے فرمایا ہر سرکش، اُجڈ، تکبر سے چلنے
والا، جہنمی ہے۔(رواہ البخاری :٦٦٢/٨ فتح و مسلم :١٨٦/١٧)

❀❀❀

Www.IslamicBooks.Website

بائیسویں فصل

اہل دوزخ

۵۳-حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جہنم سے کچھ لوگ نکالے جائیں گے جو انتہائی بدبودار ہونگے، ان کی کھال کو آگ جلا چکی ہوگی، وہ جنت میں سفارش کرنے والوں کی سفارش سے داخل ہونگے، ان کا نام جنت میں جہنمی ہوگا۔ (رواہ احمد و ابن ابی عاصم فی السنة: ۴۰/۲)

۵۴-عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جہنم سے ایک ایسی قوم رسول اللہ ﷺ کی شفاعت سے نکالی جائے گی اور جنت میں داخل کی جائے گی جس کا نام جہنمی ہوگا۔ (رواہ البخاری: ۴۱۸/۱۱ فتح و الترمذی: ۱۱۴/۴)

۵۵-حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: میں پہلا شخص ہوں گا جس کی گردن قیامت کے دن

Www.IslamicBooks.Website

سب سے پہلے باہر آئے گی اور میں اس پر کوئی فخر نہیں کرتا۔ اور مجھے حمد کا جھنڈا دیا جائے گا اس پر بھی میں کوئی فخر نہیں کرتا۔ اور قیامت کے دن میں لوگوں کا سردار ہوں گا اور اس پر بھی کوئی فخر نہیں کرتا۔ اور سب سے پہلے میں روزِ قیامت جنت میں داخل ہوں گا اس پر بھی میں فخر نہیں کرتا۔ میں جنت کے دروازوں پر آؤں گا اور اس کا حلقہ پکڑوں گا تو آواز آئے گی کہ کون ہے؟ میں کہوں گا میں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) ہوں پھر وہ میرے لئے جنت کا دروازہ کھول دیں گے اور میں جنت میں داخل ہو جاؤں گا، پھر میں اللہ تعالیٰ کو اپنے سامنے پاؤں گا اور سجدہ ریز ہو جاؤں گا اللہ تعالیٰ فرمائے گا اے محمدؐ اپنا سر اٹھاؤ اور بات کرو تمہاری بات سنی جائے گی اور کہو تمہاری بات قبول کی جائے گی اور سفارش کرو تمہاری سفارش مقبول ہوگی، میں اپنا سر اٹھاؤں گا اور کہوں گا اے رب! میری امت، میری امت، پھر اللہ تعالیٰ فرمائے گا تم اپنی امت کے پاس جاؤ اور جس کے دل میں جو کے دانے کے برابر بھی ایمان ہے اس کو جنت میں داخل کر دو، چنانچہ میں جاؤں گا اور جس کے دل میں جو کے دانے کے برابر ایمان پاؤں گا اس کو جنت میں داخل کر دوں گا پھر میں اللہ رب العزت کو اپنے سامنے پاؤں گا اور سجدہ میں گر جاؤں گا، پھر اللہ تعالیٰ فرمائے گا: اے محمدؐ اپنا سر اٹھاؤ اور بات کرو تمہاری بات سنی جائے

Www.IslamicBooks.Website

گی اور کہو تمہاری بات قبول کی جائے گی اور سفارش کرو تمہاری سفارش مقبول ہوگی، چنانچہ میں اپنا سر اٹھاؤں گا اور کہوں گا اے رب میری امت، میری امت، اللہ تعالیٰ کہے گا تم اپنی امت کے پاس جاؤ اور جس کے دل میں رائی کے دانے کے برابر بھی ایمان پاؤ اس کو جنت میں داخل کردو، چنانچہ میں جاؤں گا اور جس کے دل میں رائی کے دانے کے برابر ایمان پاؤں گا اس کو جنت میں داخل کردوں گا، اللہ تعالیٰ لوگوں کے حساب سے فارغ ہوگا اور میری امت میں جو لوگ باقی بچیں گے ان کو اہل دوزخ کے ساتھ دوزخ میں ڈال دیا جائے گا، اہل دوزخ کہیں گے کہ تم کو اس چیز نے فائدہ نہیں پہنچایا کہ تم اللہ کی عبادت کرتے تھے اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتے تھے، پھر اللہ تعالیٰ فرمائے گا میری عزت کی قسم میں انہیں ضرور جہنم سے آزاد کردوں گا، پھر ان کے پاس قاصد بھیجے گا اور ان کو جہنم سے نکالا جائے گا اس حالت میں کہ ان کی کھالیں جل چکی ہونگی، پھر انہیں نہر الحیات میں ڈال دیا جائے گا، جس کے اندر وہ ایسے ہی اُگ اٹھیں گے جیسے دانہ سیلاب کی جھاگ اور کوڑا کرکٹ میں اگتا ہے اور ان کی پیشانی پر ”اللہ کے آزاد کردہ لوگ“ لکھ دیا جائے گا، پھر ان کو لے جایا جائے گا اور جنت میں داخل کردیا جائے گا، اہل جنت کہیں گے کہ یہ جہنمی لوگ ہیں، اللہ

Www.IslamicBooks.Website

تعالیٰ فرمائے گا کہ نہیں بلکہ یہ اللہ کے آزاد کردہ لوگ ہیں۔ (رواہ احمد والدارمی: ۲۷/۱)

۵۶-حضرت زید الفقیرؒ سے روایت ہے کہ ہم مدینہ آئے تو جابر بن عبداللہؓ کو ایک ستون کے پاس بیٹھ کر لوگوں سے حدیث بیان کرتے ہوئے پایا، جب انہوں نے جہنمیوں کا ذکر کیا تو میں نے ان سے کہا اے صحابی رسولؐ! یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں جب کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

﴿انک من تدخل النار فقد اخذیتہ﴾ (آل عمران: ۱۹۲)
اے ہمارے رب تو جسے جہنم میں ڈالے یقیناً تو نے اسے رسوا کیا۔

اور فرماتا ہے:

﴿کلما ارادوا ان یخرجوا منھا اعیدوا فیھا﴾ (سجدۃ: ۲۰)
جب کبھی اس سے باہر نکلنا چاہیں گے اسی میں لوٹا دیئے جائیں گے۔

انہوں نے کہا کیا تم قرآن پڑھتے ہو؟ میں نے کہا ہاں، انہوں نے کہا کہ کیا تم نے مقام محمود کے بارے میں سنا ہے جس کے اندر اللہ تعالیٰ آپ کو داخل کرے گا، میں نے کہا ہاں، انہوں نے کہا یہی وہ مقامِ محمود ہے جس کے ذریعے اللہ تعالیٰ لوگوں کو نکالے گا۔

حضرت زیدؒ کہتے ہیں کہ پھر انہوں نے پل صراط کے رکھنے اور اس پر

Www.IslamicBooks.Website

سے لوگوں کے گزرنے کی کیفیت بیان کی، راوی کہتے ہیں کہ مجھے خوف ہے کہ میں اسے یاد نہیں کر سکا، مگر انہوں نے بیان کیا کہ ایک قوم جہنم میں داخل کئے جانے کے بعد جہنم سے نکلے گی وہ لوگ سمسم کی لکڑی کی طرح کالے ہونگے، پھر جنت کی نہروں میں سے ایک نہر میں داخل کئے جائیں گے اور اس کے اندر غسل کریں گے چنانچہ اس سے چاندی کی طرح سفید ہو کر نکلیں گے۔ (مسلم: ۳/۵۰ نووی)

❀❀❀

Www.IslamicBooks.Website

تیئسویں فصل

اس شخص کا عذاب جس کا عمل اس کے قول کے خلاف ہے

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

﴿اتا مرون الناس بالبر وتنسون انفسكم وانتم تتلون الكتاب أفلا تعقلون﴾ (بقرة:٤٤)

کیا تم لوگوں کو بھلائی کا حکم دیتے ہو اور خود اپنے آپ کو بھول جاتے ہو جب کہ تم کتاب پڑھتے ہو کیا تمہیں اتنی بھی سمجھ نہیں۔

اور فرمایا:

﴿قل هل ننبئكم بالاخسرين اعمالا ، الذين ضل سعيهم في الحياة الدنيا وهم

کہہ دیجئے کہ اگر (تم کہو تو) میں تمہیں بتادوں کہ باعتبار اعمال کے سب سے زیادہ خسارے میں کون

Www.IslamicBooks.Website

یحسبون انهم یحسنون صنعاً﴾ (کهف: ۱۰۳/۱۰۴) ہے، وہ ہیں کہ جن کی دینوی زندگی کی تمام تر کوششیں بیکار ہو گئیں اور وہ اس گمان میں رہے کہ وہ بہت اچھا کام کررہے ہیں۔

۵۷-حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قیامت کے دن ایک آدمی کو لایا جائے گا اور اس کو جہنم میں ڈال دیا جائے گا، اس کی آنتیں باہر نکل پڑیں گی پھر وہ ایسے ہی چکر لگائے گا جیسے چکی پیسنے والا گدھا چکر لگاتا ہے اہل دوزخ اس کے پاس جمع ہو جائیں گے اور کہیں گے اے فلاں یہ تمہاری کیا حالت ہے؟ تم تو ہمیں بھلائی کا حکم دیتے تھے اور برائی سے روکتے تھے، وہ کہے گا میں تمہیں بھلائی کا حکم دیتا تھا مگر خود اس پر عمل نہیں کرتا تھا اور میں تمہیں برائی سے روکتا تھا مگر خود برائی کرتا تھا۔ (بخاری: ۳۳۱/۶ فتح و مسلم: ۱۱۷/۱۸ نووی)

❁❁❁

Www.IslamicBooks.Website

چوبیسویں فصل

سخت گرمی جہنم کی لپٹ سے ہے

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

﴿وقالوا لا تنفروا فی الحر قل نار جهنم اشد حرا لو کانوا یفقهون﴾(توبة : ۸۱)

اور انہوں نے کہہ دیا کہ اس گرمی میں مت نکلو کہہ دیجئے کہ دوزخ کی آگ بہت ہی گرم ہے کاش کہ وہ سمجھتے ہوتے۔

۵۸- حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تم نماز کو ٹھنڈا کر کے پڑھو اس لئے کہ گرمی کی شدت جہنم کی لپٹ سے ہے۔

(بخاری: ۳۳۰/٦ فتح)

۵۹- حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

Www.IslamicBooks.Website

جہنم نے اپنے رب سے شکایت کی اے رب! ہم میں سے بعض نے بعض کو کھالیا، چنانچہ اس کو دو سانس لینے کی اجازت دی گئی، ایک گرمی میں اور ایک ٹھنڈی میں، تو تم جو سخت گرمی اور سخت ٹھنڈی پاتے ہو وہ اسی کی وجہ سے ہے۔(بخاری : ۳۳۰/۶ فتح و مسلم : ۱۱۹/۵ نووی)

۶۰- ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سخت بخار جہنم کی لپٹ سے ہے پس تم اس کو پانی سے ٹھنڈا کرو۔(بخاری : ۳۳۰/۶ فتح و مسلم : ۱۹۵/۱۴ نووی)

❀❀❀

Www.IslamicBooks.Website

پچیسویں فصل

قیامت کے دن جہنم کی بات چیت

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

﴿یوم نقول لجهنم هل امتلئت وتقول هل من مزید﴾ (ق: ۳۰)

جس دن ہم دوزخ سے پوچھیں گے کیا تو بھر گئی؟ تو وہ جواب دے گی کہ کیا کچھ اور بھی ہے۔

۶۱- حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن جہنم کی گردن نمودار ہوگی، اس کی دو آنکھیں ہونگی جن سے وہ دیکھے گی، دو کان ہونگے جن سے وہ سنے گی اور ایک زبان ہوگی جس سے وہ بات چیت کرے گی اور کہے گی مجھے تین قسم کے لوگ سپرد کئے گئے ہیں ایک جابر و سرکش آدمی، دوسرا وہ شخص جس نے اللہ کے ساتھ دوسرے معبود کو پکارا اور تیسرا تصویر بنانے والا۔ (رواه الترمذی: ۱۰۳/۴)

Www.IslamicBooks.Website

چھبیسویں فصل

جنت اور جہنم کے درمیان پل

۶۲- حضرت ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب مؤمن جہنم سے نجات پا جائیں گے تو جنت اور جہنم کے درمیان انہیں ایک پل پر روکا جائے گا جہاں وہ ظلم کا بدلہ ایک دوسرے سے لیں گے جو کہ دنیا میں ان کے درمیان ہوا تھا یہاں تک کہ جب وہ صاف ستھرے ہو جائیں گے تو ان کو جنت میں جانے کی اجازت دی جائے گی، قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں محمد ﷺ کی جان ہے ان میں ہر شخص اپنے مسکن کو جنت میں اس سے زیادہ پہچانے گا جتنا کہ دنیا میں اپنے گھر کو پہچانتا تھا۔

(رواہ البخاری: ۹۶/۵ فتح)

❀❀❀

Www.IslamicBooks.Website

ستائیسویں فصل

روزِ قیامت لوگوں کے اٹھائے جانے کی صفات

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

﴿یوم نحشر المتقین الی الرحمٰن وفدا، ونسوق المجرمین الی جهنم وردا﴾ (مریم: ۸۵-۸۶)

جس دن ہم پرہیزگاروں کو اللہ رحمان کی طرف بطور مہمان کے جمع کریں گے اور گنہگاروں کو سخت پیاس کی حالت میں جہنم کی طرف ہانک کر لے جائیں گے۔

ابن مبارک نے اپنی سند سے مجاھد کا یہ قول ''الزھد'' میں نقل کیا ہے کہ مجرمین جہنم کی طرف اس حال میں ہانک کر لے جائے جائیں گے کہ ان کی گردنیں پیاس کی وجہ سے پست ہوگئی ہونگی۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

Www.IslamicBooks.Website

﴿وتری الارض بارزة وحشرناهم فلم نغادر منهم احداً﴾ (کھف: ٤٧)

اور تم زمین کو صاف میدان دیکھو گے اور تمام لوگوں کو ہم اکٹھا کریں گے ان میں سے ایک کو بھی باقی نہیں چھوڑیں گے۔

اور فرمایا:

﴿یوم ینفخ فی الصور ونحشر المجرمین یومئذٍ زرقاً﴾ (سورة طٰہٰ:١٠٣)

جس دن صور پھونکا جائے گا اور گنہگاروں کو ہم اس دن (دہشت کی وجہ سے) نیلی پیلی آنکھوں کے ساتھ گھیر لائیں گے۔

اور فرمایا:

﴿فوربک لنحشرنهم والشیاطین ثم لنحضرنهم حول جهنم جثیا﴾ (مریم:٦٨)

تیرے پروردگار کی قسم ہم انہیں اور شیطانوں کو جمع کر کے ضرور جہنم کے اردگرد گھٹنوں کے بل گرے ہوئے حاضر کر دیں گے۔

اور فرمایا:

﴿ونحشرهم یوم القیامة علی وجوههم عمیا وبکما وصماً﴾ (اسراء:٩٧)

ایسے لوگوں کو ہم بروز قیامت اوندھے منہ اٹھائیں گے اس حال میں کہ وہ اندھے، گونگے اور بہرے ہونگے۔

Www.IslamicBooks.Website

اور فرمایا:

﴿احشروا الذین ظلموا وازواجھم وما کانوا یعبدون﴾ (صافات: ۲۲)	ظالموں کو اور ان کے ہمرائیوں کو اور جن کی وہ (اللہ کے علاوہ) پرستش کرتے تھے جمع کرو۔

اور فرمایا:

﴿ویوم یحشر اعداء اللہ الی النار فھم یوزعون﴾ (فصلت: ۱۹)	جس دن اللہ کے دشمن جہنم کی طرف لائے جائیں گے تو ترتیب وار کر لئے جائیں گے۔

اور فرمایا:

﴿الذین یحشرون علی وجوھھم الی جھنم اولئک شر مکانا واضل سبیلا﴾ (الفرقان: ۳۴)	جو لوگ اپنے منہ کے بل جہنم کی طرف جمع کئے جائیں گے وہی بدتر مکان والے اور گمراہ تر راستے والے ہیں۔

۶۳- حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم کو وعظ و نصیحت کرنے کیلئے کھڑے ہوئے اور فرمایا: اے لوگو! تم اللہ کی طرف ننگے پاؤں، ننگے بدن اور غیر مختون اٹھائے جاؤ گے۔

Www.IslamicBooks.Website

قرآن کریم میں ہے:

﴿کما بدأنا اول خلق نعیدہ وعدا علینا انا کنا فاعلین﴾ (الانبیاء: ۱۰۴)

اور جیسا کہ اول دفعہ ہم نے پیدائش کی تھی اسی طرح دوبارہ کریں گے یہ ہمارے ذمہ وعدہ ہے، اور ہم اسے ضرور کر کے ہی رہیں گے۔

اور مخلوق میں سب سے پہلے حضرت ابراہیمؑ کو کپڑا پہنایا جائے گا بیشک میری امت کے کچھ لوگوں کو لایا جائے گا اور ان کو بائیں جانب سے پکڑا جائے گا تو میں کہوں گا اے رب یہ ہمارے اصحاب ہیں، پھر اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ تمہیں نہیں معلوم کہ تمہارے بعد انہوں نے دین میں نئی چیزیں نکالی تھیں تو میں کہوں گا جیسا کہ اللہ کے نیک بندے نے کہا:

﴿وکنت علیھم شھیدا ما دمت فیھم فلما توفیتنی کنت انت الرقیب علیھم وانت علیٰ کل شیء شھید، ان تعذبھم فانھم عبادک وان تغفرلھم فانک انت العزیز الحکیم﴾ (مائدۃ:۱۱۷/۱۱۸)

میں ان پر گواہ رہا جب تک ان میں رہا پھر جب تو نے مجھ کو اٹھالیا تو تو ہی ان پر نگراں رہا تو ہر چیز کی پوری خبر رکھتا ہے اگر تو ان کو سزا دے تو یہ تیرے بندے ہیں اور اگر تو ان کو معاف فرمادے تو تو زبردست حکمت والا ہے۔

Www.IslamicBooks.Website

آپؐ نے فرمایا: پھر مجھ سے کہا جائے گا کہ یہ لوگ جب سے تم ان سے جدا ہوئے ہوں اب تک مرتد رہے ہیں۔(بخاری: ۳۳۷/۱۱ فتح و مسلم ۱۹٤/۱۷ نووی)

٦٤۔حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: قیامت کے دن لوگ ننگے پاؤں ننگے بدن، غیر مختون اٹھائے جائیں گے، حضرت عائشہؓ نے کہا اے اللہ کے رسولؐ! کیا سبھی مرد اور عورتیں ایک دوسرے کو ایسے ہی دیکھیں گی، آپؐ نے فرمایا وہ معاملہ اتنا سخت ہوگا کہ ان کو اس کی پرواہ نہیں ہوگی۔(رواہ البخاری: ۳۷۷/۱۱ فتح و مسلم: ۱۹٤/۱۷ نووی)

٦٥۔حضرت ام سلمہؓ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ قیامت کے دن لوگ ننگے پاؤں، ننگے بدن اٹھائیں جائیں گے، ام سلمہؓ نے تعجب سے کہا کہ اے اللہ کے رسولؐ کیا ہم میں سے بعض بعض کی طرف دیکھے گا، آپؐ نے فرمایا لوگ اس سے غافل ہونگے، انہوں نے کہا اے اللہ کے رسولؐ کون سی چیز انہیں غافل کئے رہے گی، آپؐ نے فرمایا وہ صحیفے جو پھیلا دیئے جائیں گے جن کے اندر ذرہ برابر اور رائی کے دانے کے برابر کی بھی چیزیں لکھی ہوئی ہونگی۔(رواہ الطبرانی فی الاوسط باسناد صحیح قالہ المنذری فی الترغیب: ١٧٧/٦)

Www.IslamicBooks.Website

۶۶-سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے دن لوگ سفید بھوری زمین پر اٹھائے جائیں گے جو میدے کی روٹی کی طرح ہوگی اس میں کسی کا کوئی جھنڈا (یا علامتی نشان) نہیں ہوگا۔ (رواہ البخاری و مسلم: ۱۷/۱۳۴ نووی)

۶۷-حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے کہا اے اللہ کے رسول! اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

﴿الذین یحشرون علیٰ وجوھھم الیٰ جھنم اولئک شر مکانا واضل سبیلا﴾ (فرقان: ۳۴)

جو لوگ اپنے منہ کے بل جہنم میں جمع کئے جائیں گے وہی بدترین مکان والے اور گمراہ تر راستے والے ہیں۔

تو کیا کافر اپنے چہرے کے بل اٹھائے جائیں گے؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کیا وہ ذات جس نے اس کو دنیا میں دو پیروں پر چلایا اس بات پر قادر نہیں ہے کہ اس کو اس کے چہرے کے بل چلائے؟ حضرت قتادہؓ نے کہا بالکل اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے رب کی عزت کی قسم۔ (رواہ البخاری: ۱۱/۳۷۷ فتح و مسلم: ۱۷/۱۴۸ نووی)

۶۸-حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

Www.IslamicBooks.Website

قیامت کے دن لوگ تین طرح اٹھائے جائیں گے، ایک قسم پیدل چلنے والوں کی ہوگی، ایک قسم سوار لوگوں کی ہوگی، اور ایک قسم ان لوگوں کی ہوگی جو چہرے کے بل چل رہے ہونگے، کہا گیا کہ اے اللہ کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم)! وہ اپنے چہرے کے بل کیسے چلیں گے؟ آپؐ نے فرمایا: جس ذات نے ان کو ان کے قدموں پر چلایا وہ اس بات پر بھی قادر ہے کہ ان کو ان کے چہرے کے بل چلائے، کیا وہ لوگ اپنے چہروں کو نہیں بچاتے ہیں ہر دشوار موڑ اور کانٹوں سے۔ (رواہ الترمذی و حسنہ)

۶۹-بہز بن حکیم اپنے باپ سے اور وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ تم قیامت کے دن میدانِ محشر میں پیدل اور سوار لائے جاؤ گے اور بعض اپنے چہروں کے بل گھسیٹے جائیں گے۔ (رواہ الترمذی: ۳۹/۳ و حسنہ)

۷۰-عمرو بن شعیبؒ اپنے باپ سے اور وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: متکبر لوگ قیامت کے دن آدمیوں کی صورت میں ذرے کے مثل اٹھائے جائیں گے جن کو ذلت نے ہر طرف سے ڈھانک رکھا ہوگا، وہ جہنم میں ایک جیل کی طرف ہانکے جائیں گے جس کا نام بولس ہوگا، ان کے اوپر آگ ہی آگ ہوگی اور اہل دوزخ

Www.IslamicBooks.Website

کی پیپ ان کو پلائی جائے گی اور ہلاکت کی مٹی۔ (رواہ احمد والترمذی وحسنہ الالبانی فی صحیح الجامع برقم :۷۸۹۶)

۷۱-حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: (قیامت کے دن) لوگ تین طریقوں سے رغبت وخوف کے ساتھ میدان محشر میں جمع کیے جائیں گے، کسی اونٹ پر دو آدمی سوار ہونگے، کسی اونٹ پر تین آدمی سوار ہونگے، کسی پر چار تو کسی پر دس آدمی ہونگے اور بقیہ لوگوں کو آگ ہانک کر لائے گی جہاں وہ قیلولہ کریں گے وہ آگ بھی ان کے ساتھ قیلولہ کرے گی اور جہاں وہ رات گزاریں گے وہ آگ بھی وہیں رات گزارے گی اور جہاں وہ صبح کریں گے وہ آگ بھی ان کے ساتھ صبح کرے گی اور جہاں وہ شام کریں گے وہ آگ بھی ان کے ساتھ وہیں شام کرے گی۔ (رواہ البخاری ۳۷۷/۱۱ فتح)

۷۲-حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن لوگوں کو اتنا پسینہ آئے گا کہ زمین پر پھیلے گا پھر زمین میں ستر ہاتھ تک پہنچے گا اور لوگ منہ تک اس پسینے میں غرق ہونگے بلکہ ان کے کانوں تک وہ پہنچ جائے گا۔ (رواہ البخاری :۱۹۲/۱۱ فتح و مسلم :۱۹۶/۱۷ نووی)

۷۳ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ

Www.IslamicBooks.Website

ﷺ نے آیت کریمہ:

﴿یوم یقوم الناس لرب العالمین﴾ (مطففین: ٦)
جس دن لوگ اللہ رب العالمین کے سامنے کھڑے ہونگے۔

کے بارے میں فرمایا کہ ان میں سے ہر شخص اس حال میں اٹھے گا کہ اس کا پسینہ اس کے دونوں کانوں کے آدھے حصے تک ہوگا۔ (رواہ البخاری: ۳۹۲/۱۱ فتح و مسلم: ۱۹۵/۱۷ نووی و الترمذی: ۳۸/٤)

۷۴- حضرت مقدادؓ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: قیامت کے دن سورج مخلوق سے قریب ہو جائے گا یہاں تک کہ ان سے ایک میل کی دوری پر ہوگا، سلیم بن عامر کہتے ہیں کہ خدا کی قسم مجھے نہیں معلوم کہ میل سے کیا مراد ہے، زمین کی مسافت یا سرمے کی سلائی، آپؐ نے فرمایا: لوگ اپنے اعمال کے حساب سے پسینے میں ڈوبے ہوئے ہونگے، بعض اپنے گھٹنوں تک اور بعض اپنی کوکھ تک اور بعض وہ لوگ ہونگے جن کو پسینے نے لگام پہنا رکھا ہوگا اور اللہ کے رسول ﷺ نے اپنے ہاتھ سے اپنے منہ کی طرف اشارہ کیا۔ (رواہ مسلم: ۱۹۶/۱۷ نووی، و الترمذی: ۳۸/٤)

۷۵- حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کہتے ہیں کہ قیامت کے دن پوری زمین آگ ہو جائے گی اور جنت اس کے پیچھے ابھری ہوئی پستان والی لڑکی اور بے

Www.IslamicBooks.Website

دستے کا کوزہ معلوم ہوگی۔ اس ذات کی قسم جس کے قبضے میں عبداللہ کی جان ہے آدمی پسینہ بہائے گا یہاں تک کہ پسینہ زمین پر بہے گا پھر وہ اوپر اٹھے گا یہاں تک کہ اس کی ناک تک پہنچ جائے گا اور وہاں تک پہنچے گا جہاں تک اس کو حساب پہنچائے گا، لوگوں نے کہا کہ اے ابو عبدالرحمٰن ایسا کیوں ہوگا؟ انہوں نے کہا کہ لوگ جو (خوفناک) مناظر دیکھیں گے اس کی وجہ سے ہوگا۔ (رواہ الطبرانی موقوفاً باسناد جید قالہ المنذری فی الترغیب: ۱۸۲/۶)

۷۶- حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن آدمی کے منہ تک پسینہ پہنچ جائے گا وہ کہے گا اے رب! مجھے آرام دے چاہے مجھے جہنم ہی میں ڈال دے۔ (رواہ الطبرانی فی الکبیر باسناد جید قالہ المنذری فی الترغیب: ۱۸۲/۶)

۷۷- حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جتنا وقت لوگ اللہ رب العالمین کے سامنے کھڑے ہونگے اس کی مقدار اس یوم کا نصف ہے جو کہ پچاس ہزار سال کے برابر ہوگا وہ وقت مؤمن کیلئے ایسے ہی آسان معلوم ہوگا جیسے کہ سورج غروب ہونے کے قریب ہو یہاں تک کہ غروب ہو جائے۔ (رواہ ابو یعلیٰ باسناد قالہ المنذری فی الترغیب: ۱۸۲/۶)

❁❁❁

Www.IslamicBooks.Website

اٹھائیسویں فصل

حساب کا بیان

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

﴿الا لہ الحکم وھو اسرع الحاسبین﴾ (الانعام:٦٢)

سن لو فیصلہ اللہ ہی کا ہوگا اور وہ بہت جلد حساب لے گا۔

اور فرمایا:

﴿فاما من اوتی کتابہ بیمینہ فسوف یحاسب حسابا یسیرا وینقلب الی اھلہ مسرورا واما من اوتی کتابہ وراء ظھرہ فسوف یدعوا ثبوراً ویصلی

تو اس وقت جس شخص کے داہنے ہاتھ میں اعمال نامہ دیا جائے گا اس کا حساب بڑی ہی آسانی سے ہو جائے گا اور وہ اپنے اہل کی جانب ہنسی خوشی لوٹ آئے گا، ہاں جس کا اعمال نامہ اس کی پیٹھ کے پیچھے دیا جائے گا تو وہ

Www.IslamicBooks.Website

سعیرا﴾(الانشقاق: ۱۲/۷) موت کو بلانے لگے گا اور بھڑکائی ہوئی جہنم میں داخل ہو جائے گا۔

اور فرمایا:

﴿یومئذٍ تعرضون لا تخفی منکم خافیة، فاما من اوتی کتابه بیمینه فیقول هاؤم اقرؤوا کتابیه، انی ظننت أنی ملاق حسابیه، فهو فی عیشة راضیة، فی جنة عالیة قطوفها دانیة، کلوا واشربوا هنیئا بما اسلفتم فی الایام الخالیة، واما من اوتی کتابه بشماله فیقول یالیتنی لم اوت کتابیه، ولم ادرما حسابیه، یالیتها کانت القاضیة، مااغنی عنی مالیه

اس دن تم سب سامنے پیش کئے جاؤ گے تمہارا کوئی بھید پوشیدہ نہ رہے گا سو جسے اس کا اعمال نامہ اس کے داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا تو وہ کہنے لگے گا لو میرا اعمال نامہ پڑھو مجھے تو کامل یقین تھا کہ میرا حساب ہوگا پس وہ ایک دل پسند زندگی میں ہوگا بلند و بالا جنت میں جن کے میوے جھکے پڑے ہونگے ان سے کہا جائے گا کہ مزے سے کھاؤ پیؤ اپنے ان اعمال کے بدلے جو تم نے گزشتہ زمانے میں کئے تھے لیکن جسے اس کا نامۂ اعمال اس کے بائیں ہاتھ میں

Www.IslamicBooks.Website

هلك عنى سلطانيه ۞ دیا جائے گا تو وہ کہنے لگا کہ اے کاش
(الحاقة : ۱۸-۲۹) میرا نامۂ اعمال ہی نہ دیا جاتا اور میں
جانتا ہی نہیں حساب کیا چیز ہے، کاش کہ موت ہی میرا کام تمام کردیتی،
میرے مال نے بھی مجھے کچھ نفع نہ دیا، میرا غلبہ بھی مجھ سے جاتا رہا۔

۷۸-حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی بندے کے دونوں قدم اس وقت تک آگے نہیں بڑھیں گے جب تک کہ اس سے چار چیزوں کے بارے میں سوال نہ کرلیا جائے، اس کی عمر کے بارے میں کہ عمر کہاں گزاری، اس کے علم کے بارے میں کہ اس پر کتنا عمل کیا اور اس کے مال کے بارے میں کہ کہاں سے کمایا اور کہاں خرچ کیا اور اس کے جسم کے بارے میں کہ کہاں اس کو استعمال کیا۔(رواه الترمذی : ۳٦/٤ وقال حسن صحيح)

۷۹-حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص کا محاسبہ ہوا گویا اس کو عذاب دیا گیا، میں نے کہا کہ کیا اللہ نے یہ نہیں فرمایا ہے کہ:

"فاما من اوتی کتابه بیمینه جس کو اس کا نامۂ اعمال اس کے
فسوف یحاسب حسابا یسیرا" داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا اس کا
حساب بہت ہی آسانی کے ساتھ ہوجائے گا۔

Www.IslamicBooks.Website

تو آپؐ نے فرمایا وہ تو صرف پیشی ہے قیامت کے دن جس کا بھی حساب لیا جائے گا وہ ہلاک ہوگیا۔(رواہ البخاری: ۱۱/۴۰۰ فتح و مسلم: ۱۷/۲۰۸ نووی)

۸۰-حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم جو نیک کام کرو وہ ٹھیک سے کرو اور حد سے نہ بڑھو بلکہ اس کے قریب رہو (یعنی میانہ روی اختیار کرو نہ افراط نہ تفریط) اور خوش رہو (یعنی اللہ تعالیٰ سے مغفرت کی امید رکھو) اس لئے کہ جنت میں کوئی شخص اپنے اعمال کی وجہ سے داخل نہیں ہوگا، لوگوں نے کہا اور آپ بھی نہیں اے اللہ کے رسول! آپؐ نے فرمایا: ہاں میں بھی نہیں مگر یہ کہ اللہ تعالیٰ مجھے اپنی رحمت سے ڈھانپ لے۔(رواہ البخاری: ۱۱/۲۹۴ فتح و مسلم: ۱۷/۱۶۱ نووی)

۸۱-حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم قیامت کے دن لوگوں کے حقوق ضرور ادا کرو گے یہاں تک کہ بے سینگ والی بکری سینگ والی بکری سے بدلہ لے گی۔(رواہ مسلم، والترمذی: ۴/۳۷)

۸۲-حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر

Www.IslamicBooks.Website

چیز قیامت کے دن جھگڑے گی یہاں تک کہ دو بکریاں جنہوں نے ایک دوسرے کو سینگ مارا ہوگا اس کے بارے میں جھگڑیں گی۔ (رواہ احمد باسناد حسن قالہ المنذری فی الترغیب :۱۹۱/۶)

۸۳۔حضرت ام سلمہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ میرے گھر میں تھے اور آپ کے ہاتھ میں ایک مسواک تھی، آپؐ نے خادمہ کو آواز دی یہاں تک کہ غصے کے آثار آپ کے چہرے پر ظاہر ہوئے ، حضرت ام سلمہؓ حجروں کی طرف گئیں انہوں نے اس خادمہ کو بکری کے بچے کے ساتھ کھیلتے ہوئے پایا، انہوں نے کہا بکری کے بچے سے کھیل رہی ہو جب کہ رسول اللہ ﷺ تمہیں آواز دے رہے ہیں، اس نے کہا نہیں اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے میں نے آپ کی آواز نہیں سنی، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر قصاص کا ڈر نہ ہوتا تو میں تم کو اس مسواک سے مارتا۔(رواہ ابو یعلی باسانید ، احدها جید ، قالہ المنذری فی الترغیب :۱۹۳/۶)

۸۴۔حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے کسی غلام پر ظلم کرتے ہوئے اسے کوڑے سے مارا تو وہ غلام قیامت کے دن اس سے بدلہ لے گا۔(رواہ البزار و الطبرانی باسناد حسن قالہ المنذری فی الترغیب : ۱۹۲/۶)

Www.IslamicBooks.Website

۸۵- حضرت عبداللہ بن انیس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ اپنے بندوں کو (یا آپ نے فرمایا لوگوں کو) قیامت کے دن ننگے، غیر مختون اور خالی ہاتھ اٹھائے گا (راوی کہتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے ''بھما'' کا لفظ استعمال کیا) تو ہم نے آپ ﷺ سے پوچھا کہ اے اللہ کے رسول ﷺ ''بھما'' کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہ جس کے پاس کچھ نہ ہو، پھر ان کو ایسی آواز سے پکارے گا جو دور تک بھی سنائی دے گی جیسے قریب میں سنائی دے گی اور کہے گا میں حاکم ہوں، میں بادشاہ ہوں اگر کسی اہل دوزخ کا حق کسی اہل جنت کے اوپر ہے تو وہ دوزخ میں اس وقت تک نہیں جائے گا جب تک کہ میں اس کا حق اہل جنت سے نہ دلا دوں، اسی طرح کوئی اہل جنت جس پر کسی اہل دوزخ کا حق ہے اس وقت تک جنت میں نہیں جائے گا جب تک کہ میں اس سے اہل دوزخ کا حق نہ دلا دوں یہاں تک کہ ایک تھپڑ بھی۔ راوی کہتے ہیں کہ ہم نے کہا کہ یہ کیسے ہوگا جب کہ ہم ننگے، غیر مختون اور خالی ہاتھ آئیں گے، آپ ﷺ نے فرمایا نیکیاں اور برائیاں (یعنی نیکیوں اور برائیوں سے اللہ تعالیٰ حق دار کو حق دلائے گا)۔ (رواه احمد باسناد حسن قاله المنذری فی الترغیب : ۱۹۳/٦)

۸٦- حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا

Www.IslamicBooks.Website

تم جانتے ہو کہ مفلس کون ہے؟ لوگوں نے کہا مفلس ہم میں سے وہ ہے جس کے پاس نہ پیسہ ہو اور نہ سامان، آپؐ نے فرمایا میری امت کا مفلس وہ ہے جو قیامت کے دن نماز، روزہ اور زکوٰۃ کے ساتھ آئے گا لیکن کسی کو گالی دی ہوگی، کسی پر تہمت لگایا ہوگا، کسی کا مال کھایا ہوگا، کسی کا خون بہایا ہوگا، اور کسی کو مارا ہوگا تو اس کی نیکیاں ان لوگوں کو دیدی جائیں گی پس اگر اس کی نیکیاں فیصلہ کئے جانے سے پہلے ختم ہوگئیں تو ان کے گناہوں کو اس کے اوپر ڈال دیا جائے گا۔ (رواہ مسلم و الترمذی: ۳۶/۴)

۸۷-حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے لوگوں نے کہا اے اللہ کے رسول! کیا ہم اپنے رب کو قیامت کے دن دیکھیں گے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تم دوپہر کے وقت جب کہ بادل نہ ہو سورج کے دیکھنے میں کوئی اڑچن محسوس کرتے ہو، لوگوں نے کہا نہیں، پھر آپؐ نے فرمایا کیا تم چاندنی راتوں میں چاند کو دیکھنے میں کوئی اڑچن محسوس کرتے ہو جب کہ بادل نہ ہو، لوگوں نے کہا نہیں، پھر آپؐ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضے میں میری جان ہے تم اسی طرح اپنے رب کو دیکھنے میں کوئی شبہ نہیں کروگے، بندہ اپنے رب سے ملے گا تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا: اے فلاں کیا میں نے تم کو عزت نہیں بخشی تھی اور سرداری نہیں دی تھی اور تم کو جوڑا

Www.IslamicBooks.Website

نہیں عطا کیا تھا اور تمہارے لئے گھوڑے اور اونٹ کو تابع نہیں بنایا تھا اور تمہیں نہیں چھوڑا تھا کہ تم ان پر سرداری کرو اور خوشحال زندگی گزارو؟ پھر وہ بندہ کہے گا ہاں اے رب، پھر اللہ کہے گا کیا تم نے خیال کیا تھا کہ تم مجھ سے ملو گے، بندہ کہے گا نہیں، پھر اللہ تعالیٰ فرمائے گا میں تم کو ایسے ہی بھلاتا ہوں جیسے کہ تم نے مجھے (دنیا میں بھلایا تھا) پھر دوسرے سے ملاقات کرے گا اور کہے گا اے فلاں کیا میں نے تم کو عزت نہیں بخشی تھی اور سرداری نہیں دی تھی اور تم کو جوڑا نہیں عطا کیا تھا اور تمہارے لئے گھوڑے اور اونٹ کو تابع نہیں بنایا تھا اور تمہیں نہیں چھوڑا تھا کہ تم ان پر سرداری کرو اور خوشحال زندگی گزارو؟ بندہ کہے گا ہاں اے رب! پھر اللہ کہے گا: کیا تم نے خیال کیا تھا کہ تم مجھ سے ملو گے، بندہ کہے گا نہیں، پھر اللہ تعالیٰ کہے گا میں بھی تم کو ایسے ہی بھلا دیتا ہوں جیسے کہ تم نے مجھے بھلا دیا تھا، پھر تیسرے آدمی سے ملاقات کرے گا اور کہے گا اے فلاں کیا میں نے تم کو عزت نہیں بخشی تھی اور سرداری نہیں دی تھی اور تم کو جوڑا نہیں عطا کیا تھا اور تمہارے لئے گھوڑے اور اونٹ کو تابع نہیں بنایا تھا اور تمہیں نہیں چھوڑا تھا کہ تم ان پر سرداری کرو اور خوشحال زندگی گزارو؟ بندہ کہے گا کہ ہاں اے رب! پھر اللہ تعالیٰ فرمائے گا کیا تم نے کبھی خیال کیا تھا کہ مجھ سے ملو گے؟ وہ کہے گا ہاں اے رب! میں تجھ پر تیری

Www.IslamicBooks.Website

کتابوں پر اور تیرے رسولوں پر ایمان لایا، نماز پڑھی، روزہ رکھا، صدقہ و خیرات کیا اور جس قدر ہو سکے گا وہ بھلائیاں بیان کرے گا، پھر اللہ تعالیٰ فرمائے گا یہاں ذرا ٹھہرو، پھر فرمائے گا کہ ہم اب تمہارے اوپر ایک گواہ متعین کرتے ہیں، پھر بندہ اپنے دل میں سوچے گا کہ میرے بارے میں کون گواہی دے گا؟ پھر اللہ تعالیٰ اس کے منہ پر مہر لگا دے گا اور اس کی ران سے کہے گا تو بات کر، چنانچہ اس کی ران، اس کا گوشت، اس کی ہڈیاں، اس کے عمل کے بارے میں بات کریں گی اور یہ گواہی اس واسطے ہوگی تا کہ اس کا کوئی عذر باقی نہ رہے اور یہ منافق ہوگا جس پر اللہ بہت غصہ ہوگا۔ (رواہ مسلم :۱۶/۱۰۶ نووی)

۸۸۔ حضرت ام مبشر انصاریہؓ سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کو حضرت حفصہؓ سے فرماتے ہوئے سنا کہ اگر اللہ نے چاہا تو اہل الشجرہ میں جن لوگوں نے بیعت کی تھی ان میں سے کوئی جہنم میں نہیں جائے گا، حضرت حفصہؓ نے کہا کہ ضرور جائیں گے اے اللہ کے رسول، آپؐ نے ان کو ڈانٹا تو حضرت حفصہؓ نے قرآن کریم کی یہ آیت پڑھی:

﴿وان منکم الا واردھا﴾ تم میں سے ہر ایک وہاں ضرور وارد ہونے والا ہے۔ (مریم: ۷۱)

Www.IslamicBooks.Website

نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

﴿ثم ننجی الذین اتقوا ونذر الظالمین فیھا جثیا﴾ (مریم: ۷۲)
پھر ہم پرہیزگاروں کو بچالیں گے اور نافرمانوں کو اس میں گھٹنے کے بل گرا ہوا چھوڑ دیں گے۔

۸۹- حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن حضرت نوحؑ کو لایا جائے گا اور ان سے کہا جائے گا کہ کیا تم نے دین کی باتیں لوگوں تک پہنچا دیں وہ کہیں گے کہ ہاں اے میرے رب! پھر ان کی امت سے پوچھا جائے گا کہ کیا انہوں نے تمہارے پاس دین کی باتیں پہنچا دی تھیں، وہ لوگ کہیں گے کہ ہمارے پاس کوئی ڈرانے والا نہیں آیا تھا، پھر اللہ تعالیٰ کہے گا اے نوحؑ تمہارے گواہ کون لوگ ہیں؟ نوحؑ کہیں گے محمد (ﷺ) اور ان کے امتی، پھر تم کو لایا جائے گا اور تم گواہی دو گے، پھر نبی ﷺ نے قرآن کریم کی یہ آیت تلاوت کی:

﴿وکذلک جعلناکم امة وسطا لتکونوا شھداء علی الناس ویکون الرسول علیکم شھیدا﴾ (بقرة: ۱۴۳)
ہم نے تم کو اسی طرح عادل امت بنایا ہے تاکہ تم لوگوں پر گواہ ہو جاؤ اور رسول (ﷺ) تم پر گواہ ہو جائیں۔

(رواہ البخاری: ۱۳/ ۳۱۶ فتح)

Www.IslamicBooks.Website

۹۰- حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے ہر ایک سے اللہ تعالیٰ بات کرے گا اور اس کے درمیان اور اللہ تعالیٰ کے درمیان کوئی مترجم نہیں ہوگا پھر وہ اپنے دائیں جانب دیکھے گا تو اپنے اعمال دیکھے گا اور بائیں جانب دیکھے گا تو بھی اپنے اعمال ہی دیکھے گا اور سامنے کی جانب دیکھے گا تو آگ دیکھے گا پس آگ سے بچو اگرچہ کھجور کے ٹکڑے کے بدلے ہی کیوں نہ ہو۔ (رواہ البخاری ۴۰۰/۱۱ فتح و مسلم: ۱۰۱/۷ نووی)

Www.IslamicBooks.Website

اُنتیسویں فصل

قیامت کے دن عذاب کی شکلیں

91- حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس کو اللہ تعالیٰ نے مال عطا کیا اور اس نے زکوٰۃ ادا نہیں کی تو اس کا مال ایک ایسے سانپ کے مثل آئے گا جس کے بال زہر کی کثرت سے جھڑ گئے ہوں گے اور اس کے سر پر دو سینگ کے مثل گوشت کے دو ٹکڑے ہونگے، قیامت کے دن وہ طوق بن کر اس کے گلے میں لپٹ جائے گا اور اس کے دونوں جبڑوں کو پکڑ لے گا اور کہے گا میں تمہارا مال ہوں، میں تمہارا خزانہ ہوں، پھر اللہ کے رسول ﷺ نے یہ آیت تلاوت کی:

﴿ولا یحسبن الذین یبخلون بما اٰتاھم اللہ من فضلہ ھو خیرا لھم بل ھو شر لھم سیطوقون ما بخلوا بہ یوم

جنہیں اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے کچھ دے رکھا ہے وہ اس میں اپنی کنجوسی کو اپنے لئے بہتر خیال نہ کریں بلکہ وہ ان کیلئے نہایت بدتر ہے،

Www.IslamicBooks.Website

القیامۃ وللّٰہ میراث السمٰوات والارض واللّٰہ بما تعملون خبیر﴾ (آل عمران: ۱۸۰)

عنقریب قیامت کے دن یہ اپنی کنجوسی کی چیز کے طوق ڈالے جائیں گے، آسمانوں اور زمینوں کی میراث صرف اللہ ہی کیلئے ہے اور تم جو کچھ کررہے ہو اللہ تعالیٰ اس سے آگاہ ہے۔ (رواہ البخاری: ۲۳۰/۸ فتح)

۹۲- حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: سونے اور چاندی کا مالک جس نے اس کا حق ادا نہیں کیا (یعنی زکوٰۃ ادا نہیں کیا) قیامت کے دن اس کیلئے جہنم کی آگ کی تختی تیار کی جائے گی جس سے اس کو گرم کیا جائے گا اور جس سے اس کے پہلو، پیشانی اور پیٹھ کو داغا جائے گا اور جب جب وہ ٹھنڈا ہوگا تو پھر اسی طرح اس کو گرم کیا جائے گا اور یہ اس دن ہوگا جس دن کی مقدار پچاس ہزار سال ہے یہاں تک کہ بندوں کے درمیان فیصلہ کردیا جائے گا پھر وہ اپنا راستہ یا تو جنت کی جانب دیکھے گا یا جہنم کی جانب، کہا گیا اے اللہ کے رسولؐ! کیا اونٹ والا بھی، آپؐ نے فرمایا: ہاں اونٹ والا بھی جس نے اس کا حق ادا نہیں کیا اور اس کے حق میں سے یہ بھی ہے کہ جس دن وہ پانی پر لایا جائے تو اس کا دودھ دوہے (عرب کا معمول تھا کہ تیسرے یا چوتھے دن اونٹوں کو پانی پلانے لے

Www.IslamicBooks.Website

جاتے ، وہاں مسکین جمع رہتے ، مالک اونٹوں کا دودھ وہاں دوہتا اور ان مسکینوں کو پلاتا) قیامت کے دن برابر زمین میں اسے منہ کے بل گرا دیا جائے گا اور وہ اونٹ اس سے زیادہ فربہ ہوکر آئیں گے جتنا کہ دنیا میں فربہ تھے ان میں سے ایک بھی اونٹ کا بچہ نہیں چھوٹے گا اور وہ اونٹ اس کو اپنے پیر سے روندیں گے اور منہ سے کاٹیں گے، جب جب ان کا آخری اس کے اوپر سے گزرے گا پہلا واپس آجائے گا اور یوں ہی عذاب ہوتا رہے گا اس دن جس کی مقدار پچاس ہزار سال کی ہوگی، یہاں تک کہ اللہ اپنے بندوں کے درمیان فیصلہ کردے گا پھر وہ اپنا راستہ جنت کی جانب دیکھے گا یا جہنم کی جانب، کہا گیا اے اللہ کے رسولؐ! بکری اور گائے کا کیا حال ہوگا؟ آپؐ نے فرمایا: ہاں بکری اور گائے والا بھی جو اس کا حق ادا نہیں کرتا ہے قیامت کے دن برابر زمین پر اسے منہ کے بل گرادیا جائے گا اور وہ گائے، بکریاں سب آئیں گی ان میں سے ایک کو بھی نہیں چھوڑا جائے گا، ان میں سے کوئی مڑی ہوئی سینگ والی نہیں ہوگی اور نا ہی بغیر سینگ والی اور نہ ہی ٹوٹی ہوئی سینگ والی، وہ اپنی سینگوں سے اس کو ماریں گی اور اپنے کھروں سے اس کو روندیں گی، جب جب ان میں کی پہلی اس کے اوپر سے گزرے گی تو دوسری بھی ایسا ہی کرے گی (یعنی یکے بعد دیگرے اس کو روندتی

Www.IslamicBooks.Website

تیسویں فصل

عذاب جہنم کی شکلیں

۹۳- حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے پہاڑ سے چھلانگ لگا کر خودکشی کی تو وہ جہنم میں ایسے ہی چھلانگ لگا کر اپنے آپ کو ہلاک کرتا رہے گا اور یہ ہمیشہ ہمیش اس کے اندر ہی رہے گا۔ اور جس نے زہر پی کر خودکشی کی تو اس کا زہر اس کے ہاتھ میں ہوگا اور وہ جہنم میں اس کو پیتا رہے گا اور ہمیشہ ہمیش اس کے اندر ہی رہے گا اور جس نے کسی لوہے سے خودکشی کی تو اس کا لوہا اس کے ہاتھ میں رہے گا جس کو وہ اپنے پیٹ میں مارتا رہے گا اور ہمیشہ ہمیش اس کے اندر ہی رہے گا۔

(رواه البخاری : ۲٤۷/۱۰ فتح و مسلم :۱۱۸/۲ نووی)

۹۴- ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ ہر مصور جہنم میں جائے گا اور ہر تصویر جو اس نے بنائی ہے اس

Www.IslamicBooks.Website

کے اندر روح پھونکی جائے گی جو اس کو جہنم میں عذاب دے گی۔ (رواہ مسلم: ۱۴/۹۳ نووی)

۹۵- احنف بن قیس سے روایت ہے کہ میں قریش کے کچھ لوگوں کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا کہ ایک آدمی آیا جس کے بال اور کپڑے اور شکل وصورت سخت اور کھردرے تھے وہ لوگوں کے پاس کھڑا ہو گیا، سلام کیا اور کہنے لگا کہ خزانہ جمع کرنے والوں کو خوشخبری دیدو ایسے گرم پتھر کی جس کو جہنم کی آگ میں گرم کیا جائے گا پھر اسے اس کی چھاتی پر رکھ دیا جائے گا یہاں تک کہ وہ اس کے کاندھے کی ہڈی کے باہر نکل آئے گا، پھر اس کو اس کے کندھے کی ہڈی پر رکھا جائے گا یہاں تک کہ اس کی چھاتی کے اوپر سے باہر آجائے گا، وہ تھرتھرائے گا، پھر وہ آدمی پلٹا اور ایک ستون سے ٹیک لگا کر بیٹھ گیا، میں بھی جا کر اس کے پاس بیٹھ گیا حالانکہ میں نہیں جانتا تھا کہ وہ کون ہے، میں نے اس سے کہا کہ لوگوں کو تمہاری بات بہت ناگوار گزری ہے، اس نے کہا وہ لوگ کچھ نہیں سمجھتے ہیں مجھ سے میرے دوست نے کہا ہے، وہ کہتے ہیں کہ میں نے کہا تمہارا دوست کون ہے؟ اس نے کہا نبی کریم ﷺ، آپؐ نے فرمایا: اے ابوذر کیا تم احد کی پہاڑیاں دیکھتے ہو، انہوں نے کہا میں نے سورج کی طرف دیکھا کہ دن کا کچھ حصہ بچا ہے میں نے سمجھا کہ رسول اللہ

Www.IslamicBooks.Website

صلی اللہ علیہ وسلم مجھے کسی کام سے بھیجیں گے، میں نے کہا کہ ہاں اے اللہ کے رسولؐ! آپؐ نے فرمایا کہ میں چاہتا ہوں کہ جبل احد کے برابر سونا ہو جس کو میں پورا خرچ کر دوں سوائے تین دینار کے۔ لیکن یہ لوگ نہیں سمجھتے ہیں بلکہ دنیا جمع کر رہے ہیں، اللہ کی قسم میں نہ ہی ان سے دنیا کا سوال کروں گا اور نہ دین کے بارے میں کوئی فتویٰ پوچھوں گا یہاں تک کہ میں اللہ سے ملاقات کروں۔ (رواہ البخاری :۲۷۱/۳ فتح و مسلم :۷۷/۷ نووی)

❀❀❀

Www.IslamicBooks.Website

اکتسویں فصل
مؤمنوں کا حساب

۹۶- حضرت عبداللہ بنؔ عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ مؤمن کو قریب کرے گا اور اس کے اوپر اپنا سایہ ڈال دے گا اور اس کو ڈھانپ لے گا اور کہے گا: کیا تم یہ گناہ جانتے ہو؟ کیا تم یہ گناہ جانتے ہو؟ وہ کہے گا ہاں اے رب! یہاں تک کہ وہ اس سے اس کے گناہوں کا اقرار کرائے گا اور وہ سمجھے گا کہ وہ ہلاک ہوگیا، اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ میں نے اس کو دنیا میں چھپایا اور آج اس کو معاف کرتا ہوں، پھر اس کو اس کی نیکیوں کی کتاب دیدی جائے گی اور کفار و منافقین کو لوگوں کے سامنے پکارا جائے گا، یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے پروردگار پر جھوٹ باندھا، خبردار ہو اللہ کی لعنت ہو ظالموں پر۔ (هود:۱۸، رواہ البخاری :۲۵۳/۸، فتح)

Www.IslamicBooks.Website

بتیسویں فصل

جو چیز سب سے زیادہ جہنم میں لے جائے گی

۹۷-حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے پوچھا گیا کہ سب سے زیادہ کون سی چیز لوگوں کو جنت میں لے جائے گی؟ آپؐ نے فرمایا: خدا سے خوف اور حسن اخلاق۔ اور آپ سے پوچھا گیا کہ جہنم میں سب سے زیادہ کون سی چیز لوگوں کو لے جائے گی؟ آپؐ نے فرمایا: منہ اور شرمگاہ، پس جو شخص جہنم سے بچنا چاہے اس کے اوپر واجب ہے کہ وہ اپنی زبان اور شرمگاہ کی حفاظت کرے۔ (رواہ الترمذی فی کتاب البر والصلة باب ماجاء فی حسن الخلق وقال حسن صحیح)

Www.IslamicBooks.Website

جنت

کتاب ''جہنم'' کے مطالعے کے بعد ''جنت'' کا اگر مطالعہ کیا جائے تو عذابِ الٰہی کے قہر اور اس کی شدت کے مقابلے میں اللہ کی رحمت، انعام اور عیش و آرام اور اس کی اہمیت اور قدر و منزلت کا احساس پیدا ہوگا اور آدمی عذاب الٰہی اور اس کی جہنم سے پناہ مانگتے ہوئے اس کے اسباب سے بھی بچے گا اور ساتھ ہی جنت کے شوق اور ارمان میں اعمال صالح، رضا الٰہی اور جنت کے طلب کیلئے ہر قسم کی عبادت، صدقات، دعاؤں اور توبہ و استغفار کے ذریعے جنت کا مستحق بننے کی بھرپور کوشش کرے گا۔

ادارہ الدار السّلفیہ نے جنت کے موضوع پر مجدد امت علامہ ابن قیم الجوزیہ رحمہ اللہ کی مختصر لیکن جامع کتاب کی طباعت و اشاعت کے بعد ہمارے نوجوان سلفی عالم جناب وحید بن عبد السلام بالی کی کتاب ''جہنم'' محض اس لئے شائع کی ہے کہ جہاں آدمی جنت کی طلب اور اعمال صالح کی عادت ڈالے وہیں جہنم سے نجات کیلئے معاصی سے اجتناب اور توبہ و استغفار کی بھی عادت ڈالے۔

سائز: 20×30 تعداد صفحات: 132 قیمت:-/45 روپے

ملنے کا پتہ

دار المعارف

۱۳۱ر محمد علی بلڈنگ، بھنڈی بازار، ممبئی-۳

فون: ۲۳۴۵۶۲۸۸

Www.IslamicBooks.Website

قیامت کبریٰ

یہ عالمی شہرت یافتہ اسلامک اسکالر ڈاکٹر عمر سلیمان الاشقر کی تصنیف ہے جس میں آپ نے واضح کیا ہے کہ قیامت کے قائم ہونے کا مسئلہ ایمان کا جزء ہے، اور اس کا تعلق صرف ایمان بالغیب سے ہے، قیامت کا منکر مسلمان نہیں، قیامت انسان کی زندگی کا اہم ترین موضوع ہے، جس میں انسانوں کے اچھے اور برے اعمال کی جزاء وسزا پانے اور زندگی بعد الموت کے عقیدے کا بنیادی جزء شامل ہے جس میں ہر مؤمن کو بلا شک وشبہ اس بات پر حق الیقین رکھنا ہے کہ اس دنیا کی زندگی مختصر اور محدود ہے اور روز جزاء مقرر اور یقینی ہے۔

اس کتاب میں قیامت کے وقوع کو منطقی اور عقلی دلائل سے نہایت واضح اور محکم انداز میں پیش کیا گیا ہے، علاوہ ازیں صور، محشر، پل صراط، جنت، جہنم، شفاعت، حوض وغیرہ کا بھی تفصیلی بیان موجود ہے، موت اور قیامت پر حق الیقین کے بعد آدمی کی زندگی میں انقلاب آسکتا ہے اس تعلق سے اس کا مطالعہ انتہائی ضروری ہے۔

سائز: 23×36 تعداد صفحات: 432 قیمت: -/130 روپے

ملنے کا پتہ

دار المعارف

۱۳/ محمد علی بلڈنگ، بھنڈی بازار، ممبئی - ۳

فون: ۲۳۴۵۶۲۸۸

Www.IslamicBooks.Website

MAKTABA
AL–DARUSSALAFIAH
6/8-HAZRAT TERRACE, SK. HAFIZUDDIN MARG,
BOMBAY - 400 008 (INDIA)
Tel:2308 27 37/ 2308 89 89, Fax:2306 57 10.

Rs.35/-

Www.IslamicBooks.Website